شمارہ نمبر ۱۵

ماہنامہ آئی ٹی درسگاہ

نیوزلیٹر

فروری ۲۰۱۱

ماہنامہ آئی ٹی درسگاہ
نیوزلیٹر فروری ۲۰۱۱

فہرست

تحریر	رائٹر	صفحہ نمبر
حمد	سید فرقان احمد	1
نعت	بیوٹی فل گرل	2
حدیث	بنتِ حوا	3
ربیع الاول	خوشی محمد	4
فارم رپورٹ	پرنس آف نارنیا	7
رسول اللہ ﷺ کے معجزات	ڈاکٹر میاں محمد شاہد شریف	12
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ	محمد شوکت	13
بری موت سے بچنے کا نبوی نسخہ	بنتِ حوا	16
دل کا پیالہ	انور علی	17
جنات اور لڑکیاں	عرفان ساجد	18
قرآن شریف کے کچھ حقائق	عرفان ساجد	22
ارشادِ نبوی ﷺ	شیراز1	23
پوسٹ مارٹم	ڈاکٹر میاں محمد شاہد شریف	24
ایکسپائرڈ ونڈوز میں لاگ ان ہونا	عبدالمالک	26
ویب سائٹس کے ذریعے اسلام پر حملہ	عرفان ساجد	27
ایرر 0x80071A91	مسلم مین	30
آئی ٹی درسگاہ خبرنامہ	معصوم بچہ	31
سستی	لاسلکی (صبیح)	37
معصوم حقیقت	لائبہ راتی	38
مادے کی قسمیں	سید فرقان احمد	39
رگڑا کارنر	سیّد وقاص	41
وارننگ شو	مبین علی	42
بیوٹی ٹپس	مریم شکور	46
شعروشاعری	---	47،48

بانی اعلی
لائق شاہ

چیف ایڈیٹر
ڈاکٹر

نیوز ایڈیٹر
محمد احتشام

ڈیزائنرز
ضرار غازی
سٹولن مومنٹس
عبدالمالک

معاون و مددگار
مبین علی
ایم حماد
مسلم مین

حمد باری تعالیٰ عزوجل

شکر ہے تیرا خدایا، میں تو اس قابل نہ تھا
تو نے اپنے گھر بلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

اپنا دیوانہ بنایا، میں تو اس قابل نہ تھا
گرد کعبہ کے پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا

ڈال دی ٹھنڈک مرے سینے میں تو نے ساقیا
اپنے سینے سے لگایا، میں تو اس قابل نہ تھا

خاص اپنے در کا رکھا تو نے اے مولا مجھے
یوں نہیں در بدر پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میری کوتاہی کہ تیری یاد سے غافل رہا
پر نہیں تو نے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میں کہ تھا بے راہ، تو نے دستگیری آپ کی
تو ہی مجھ کو رہ پہ لایا، میں تو اس قابل نہ تھا

تیری رحمت، تیری شفقت سے ہوا مجھ کو نصیب
گنبد خضرا کا سایہ، میں تو اس قابل نہ تھا

بارگاہِ سید کونین آکر نفیسؔ
سوچتا ہوں، کیسے آیا؟ میں تو اس قابل نہ تھا

شاعر: سید نفیس شاہ صاحب الحسینیؔ رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: سید فرقان احمد

نعت رسول مقبول ﷺ

آیا وہ شاہکار کہ یکتا کہیں جسے
فرشِ زمیں پہ عرش معلیٰ کہیں جسے
محبوب کبریا،شہِ بطحا کہیں جسے
اَولیٰ ہے ان سے کون کہ مَولیٰ کہیں جسے
حُسنِ تمام،عشق سراپا،کہیں جسے
خالق کی مصلحت کا تقاضا کہیں جسے
رشکِ جناں ہے وادی بطحا کہیں جسے
عرشِ بریں ہے گنبدِ خضرا کہیں جسے
صلِ علیٰ وہ صورتِ زیبائے مصطفیٰ ﷺ
قرآں کی صورتوں کا خلاصہ کہیں جسے
وہ پیکرِ جمیل وہ تخلیقِ بے مثال
ایسا حسیں کہ آیہ کُبریٰ کہیں جسے
تب لُطف ہے حریف کہیں صادق امیں
اَچھا وہی ہے غیر بھی اَچھا کہیں جسے

ان کا شباب خُلد کا سرمایہ شباب
پیری ہے وہ شباب زُلیخا کہیں جسے
تھا ذرہِ غُبارِ کفِ پائے مُصطفیٰ ﷺ
ہم جیسے نا سمجھ یدِ بیضا کہیں جسے
چُومے ہیں ان کے منزلِ قوسَین نے قدم
ان کی زمیں ہے عرشِ مُعلیٰ کہیں جسے
ایسے کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ہیں
دشمن بڑے وثوق سے اپنا کہیں جسے
تاثیر اسمِ سیدِ عالی مقام تھی
ورنہ تھا بس نفس دمِ عیسیٰ کہیں جسے
موسوم ہر وہ سایہ رحمت کے نام سے
جسم حضورِ پاک ﷺ کا سایہ کہیں جسے
عشقِ رسول راحتؔ قلب ونگاہ ہے
نعمت یہی ہے نعمتِ عظمیٰ کہیں جسے

شاعر: سیّد راحت حسین نقوی راحتؔ

انتخاب: بیوٹی فل گرل

قیامت کے قریب بعض لوگوں کا ثواب ابتدائی دور کے لوگوں کے ثواب کی مثل ہوگا

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم : انہ سیکون فی آخر ھذہ الامۃ قوم لھم مثل اجر اولھم یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و یقاتلون أھل الفتن

ترجمہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے جب اس امت کے آخری دور میں ایک جماعت پیدا ہوگی جس کا ثواب اس امت کے ابتدائی دور کے لوگوں کے ثواب کی مثل ہوگا۔ اس جماعت کے لوگ مخلوق خدا کو اچھی باتوں کا حکم اور بری باتوں سے روکیں گے اور فتنہ برپا کرنے والوں سے لڑیں گے۔

تشریح:

اگرچہ یہ ساری امت خیر امت ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: ☆ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس ★ میں واضح ہے اور اس طرح اس امت کے پہلے حصہ کی فضیلت و بزرگی شمس و نہار کی طرح عیاں ہے۔ یہاں پر حضور ﷺ نے اس امت کے آخری حصہ کی فضیلت و اہمیت کو بیان فرمایا ہے چنانچہ ایک روایت میں (صحابہ کرامؓ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا) تم ایسے زمانے میں ہو کہ جو تم میں سے کوئی دسواں حصہ مامور بہ چھوڑ دے تو ہلاک ہوگا پھر ایسا زمانہ آئے گا کہ اگر ان میں سے کوئی دسواں حصہ مامور بہ کا پورا کرے گا تو نجات پائے گا۔ یہاں پر مامور بہ سے مراد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

اس حدیث میں بھی عہد رسالت اور حالیہ دور کا فرق بیان فرمایا گیا ہے چونکہ اس زمانے میں امر بامعروف نہی عن المنکر کا دور دورہ تھا اس لئے دسواں حصہ چھوڑنے والا بھی ہلاک تھا لیکن آخری دور میں جب امر بالموروف نہی عن المنکر کا چرچا نہ ہوگا۔ تو اگر کوئی شخص دسواں حصہ بھی کرلے تو نجات پائے گا۔ چنانچہ یہ حدیث اس امت کے آخری حصہ والوں کے لئے بشارت ہے۔

مراسلہ: بنت حوا تخریج: روضۃ الطالبین

ربیع الاوّل

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے، کہا جاتا ہے کہ جب لوگ اس مہینے کا نام رکھنے لگے اس وقت موسم بہار شروع ہو رہا تھا اس لئے اس کا نام ربیع الاول رکھ دیا گیا، عربی میں موسم بہار کو ربیع کہا جاتا ہے۔

ماہ انقلاب

اسی مہینے میں مولائے کل، ہادی سبل، فخر رسل رحمت عالم ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی آپ ﷺ کے آنے سے دنیا ایک نئے انقلاب سے روشناس ہوئی کفر وشرک کی کالی آندھیاں تھم گئیں۔ بتوں کے سر جھکانے والے توحید کی لذت سے سرشار ہوئے جانوروں سے بدتر زندگی گذارنے والی انسانیت رشک ملائکہ بن گئی۔ عرب کا اجڈ معاشرہ قوموں کا امام بن گیا اور اونٹوں کے چرواہے اقوام عالم کے راہنما وصاحب زمام بن گئے۔ یہ تاریخ کا عظیم واقعہ ہے۔۔۔

ہاں تاریخ کا عظیم واقعہ اس میں کسی مسلمان کو کوئی شبہ نہیں ہوسکتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس دنیا میں تشریف لانا، تاریخ کا اتنا عظیم واقعہ ہے کہ اس سے زیادہ عظیم، اس سے زیادہ پر مسرت، اس سے زیادہ مبارک اور مقدس واقعہ روئے زمین پر پیش نہیں آیا، انسانیت کو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کا نور ملا، آپ ﷺ کی مقدس شخصیت کی برکات نصیب ہوئیں، یہ اتنا بڑا واقعہ ہے کہ تاریخ کا اور کوئی واقعہ اتنا بڑا نہیں ہوسکتا۔ کسی قلم میں اتنی طاقت کہاں کہ آپ کی سیرت پر لکھ سکے بس مقصد صرف میرا یہ ہے کہ آپ دوستوں کی توجہ اس طرف مبذول کرادوں اور اگر میں اس میں کامیاب ہوا تو یہی اصل کامیابی ہوگی میری۔

آپ کا مقصد بعثت کیا تھا؟ صحابہ کرامؓ کا یہ حال تھا کہ نہ جلوس ہے، نہ چراغاں ہے نہ جھنڈی ہے اور نہ سجاوٹ ہے۔ لیکن ایک چیز ہے۔ وہ یہ کہ سرکار دو عالم ﷺ کی سیرت طیبہ زندگی میں رچی ہوئی ہے، ان کا ہر دن سیرت طیبہ کا دن ہے۔ ان کا ہر لمحہ سیرت طیبہ کا لمحہ ہے۔ ان کا ہر کام سیرت طیبہ کا کام ہے، کوئی کام ایسا نہیں تھا جو سرکار دو عالم ﷺ کی سیرت طیبہ سے خالی ہو۔ چونکہ وہ جانتے تھے کہ سرکار دو عالم ﷺ اس لئے دنیا میں تشریف نہیں لائے تھے کہ اپنا دن منوائیں اور اپنی تعریفیں کرائیں۔ (سورۃ الاحزاب ۲۱) میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یعنی ہم نے نبی کریم ﷺ کو تمہارے پاس بہترین نمونہ بنا کر بھیجا ہے، تاکہ تم ان کی نقل اتارو، اور اس شخص کے لئے بھیجا ہے جو اللہ پر ایمان رکھتا ہو، اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہو۔) مفتی تقی عثمانی کے ایک رسالے سے نقل کر کے آپ کے ساتھ کچھ باتیں شیئر کروں گا۔۔ انسان نمونے کا محتاج ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نمونے کی کیا ضرورت ہے؟ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب نازل فرمادی، ہم اس کو پڑھ کر اس کے احکام پر عمل کر لیتے؟ بات در اصل یہ ہے کہ صرف کتاب انسان کی اصلاح کے لئے اور اس کو کوئی فن، کوئی علم، ہنر سکھانے کے لئے کافی نہیں ہوتی، بلکہ انسان کو سکھانے کے لئے کسی مربی کے عملی نمونے کی ضرورت ہوتی ہے جب تک نمونہ سامنے نہیں ہوگا، اس وقت تک محض کتاب پڑھنے

سے کوئی علم کوئی فن نہیں آئے گا۔ یہ چیز اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت میں داخل فرمائی ہے۔ ڈاکٹر کے لئے ہاؤس جاب لازم کیوں؟ ایک انسان اگر یہ سوچے کہ میڈیکل سائنس پر کتابیں لکھی ہوئی ہیں، میں ان کتابوں کو پڑھ کر دوسروں کا علاج شروع کردوں۔ وہ پڑھنا بھی جانتا ہے۔ سمجھدار بھی ہے ذہین بھی ہے، اور اس نے کتابیں پڑھ کر علاج شروع کر دیا، تو سوائے قبرستان آباد کرنے کے کوئی اور خدمت انجام نہیں دے گا۔ چنانچہ دنیا بھر کا قانون یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرلی۔ اس کو اس وقت تک عام پریکٹس کرنے کی اجازت نہیں، جب تک وہ ایک مدت تک ہاؤس جاب نہ کرے، اور جب تک کسی ہسپتال میں کسی ماہر ڈاکٹر کی نگرانی میں عملی نمونہ نہیں دیکھے گا اس وقت تک صحیح ڈاکٹری نہیں کرسکتا۔ اس لئے کہ اس نے اب تک بہت سی چیزوں کو صرف کتاب میں پڑھا ہے، ابھی اسکے عملی نمونے اس کے سامنے نہیں آئے۔ اب مرض کتابی تفصیل کے ساتھ، اس کی عملی صورت مریض کی شکل میں دیکھ کر اسے صحیح معنوں میں علاج کرنا آئے گا اس کے بعد اس کو عام پریکٹس کی اجازت دے دی جائے گی۔ تنہا کتاب کافی نہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت یہ رکھی ہے کہ جب تک کسی مربی کا عملی نمونہ اس کے سامنے نہ ہو، اس وقت تک وہ صحیح راستے پر صحیح طریقے پر نہیں آسکتا۔ اور کوئی علم و فن صحیح طور پر نہیں سیکھ سکتا۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کا جو سلسلہ جاری فرمایا، وہ درحقیقت اسی مقصد کو بتانے کے لئے تھا کہ ہم نے کتاب تو بھیج دی لیکن تنہا کتاب تمہاری رہنمائی کے لئے کافی نہیں ہوگی جب تک اس کتاب پر عمل کرنے کے لئے نمونہ تمہارے سامنے نہ ہو، اس لئے قرآن کریم یہ کہہ رہا ہے کہ ہم نے حضور ﷺ کو اس غرض کے لئے بھیجا ہے کہ تم یہ دیکھو کہ یہ قرآن پاک تو ہماری تعلیمات ہیں اور یہ نبی ﷺ تعلیمات پر عمل کرنے کا نمونہ ہیں۔ تعلیمات نبوی کا نور درکار ہے قرآن کریم نے ایک جگہ پر کیا خوبصورت جملہ ارشاد فرمایا کہ۔ سورہ مائدہ ۱۵ یعنی تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک کھلی کتاب یعنی قرآن آیا ہے اور اس کے ساتھ ایک نور آیا ہے۔۔۔ اس سے اشارہ اس بات کی طرف کر دیا کہ اگر کسی کے پاس کتاب موجود ہے اور کتاب میں سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ لیکن اس کے پاس روشنی نہیں ہے نہ سورج کی روشنی ہے نہ دن کی روشنی ہے نہ بجلی کی روشنی ہے نہ چراغ کی بلکہ اندھیرا ہے اس لئے اب روشنی کے بغیر اس کتاب سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اسی طرح اگر دن کی روشنی ہے بجلی کی روشنی بھی موجود ہے لیکن آنکھ کی روشنی نہیں ہے تب بھی کتاب سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا لہٰذا جس طرح روشنی کے بغیر کتاب سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا، اسی طرح ہم نے قرآن پاک کے ساتھ محمد ﷺ کی تعلیمات کا نور بھیجا ہے جب تک تعلیمات کا یہ نور تمہارے پاس نہیں ہوگا تم قرآن کریم نہیں سمجھ سکو گے اور اس پر عمل کرنے کا طریقہ تمہیں نہیں آئے گا۔ اب بعض نااہل اور ناقدر شناس لوگ اس آیت کا یہ مطلب نکالتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ ذاتی اعتبار سے بشر نہیں تھے۔ بلکہ نور تھے ارے یہ تو دیکھو کہ یہ بجلی کا نور، یہ ٹیوب لائٹ کا نور، حضور اقدس ﷺ کی تعلیمات کے نور کے آگے کیا حیثیت رکھتا ہے۔؟ درحقیقت اس آیت میں یہ بتایا ہے کہ حضور اقدس ﷺ جو کچھ تعلیم دے رہے ہیں۔ یہ وہ نور ہے جس کے ذریعے تم کتاب مبین پر صحیح صحیح عمل کرسکو گے اور اس نمونہ کے بغیر تمہیں صحیح طرح عمل کرنے میں دشواری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس لئے مبعوث فرمایا کہ آپ کی تعلیمات کا نور کتاب اللہ کی عملی تشریح کرے گا۔ یہ تمہیں تربیت

دے گا۔اور تمہارے سامنے ایک عملی نمونہ پیش کر کے دکھائے گا کہ یہ دیکھو۔اللہ کی کتاب پر اس طرح عمل کیا جاتا ہے،اور اب ہم نے حضور اقدس ﷺ کی ذات کو ایک مکمل اور کامل نمونہ بنا دیا،یہ ایسا نمونہ ہے کہ انسانیت اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہے،اور یہ نمونہ اس لئے بھیجا کہ تم اس کو دیکھو،اور اس کی نقل اتارو،تمہارا کام بس یہی ہے۔۔۔۔آپ کی ذات ہر شعبہ زندگی کا نمونہ تھی۔۔۔۔۔اگر تم باپ ہو تو یہ دیکھو کہ فاطمہؓ کے باپ ﷺ کیا کرتے تھے؟اگر تم شوہر ہو تو یہ دیکھو کہ عائشہؓ اور خدیجہؓ کے شوہر (ﷺ) کیا کرتے تھے؟اگر تم حاکم ہو تو یہ دیکھو کہ مدینہ کے حاکم (ﷺ) نے کس طرح حکومت کی اگر تم مزدور ہو تو یہ دیکھو کہ مکہ کی پہاڑیوں پر بکریاں چرانے والے مزدور (ﷺ) کیا کرتے تھے؟اگر تم تاجر ہو تو یہ دیکھو کہ سرکار دو عالم ﷺ نے شام کی تجارت میں کیا طریقہ اختیار فرمایا؟آپ ﷺ نے تجارت بھی کی،زراعت بھی کی،مزدوری بھی کی،سیاست بھی کی،معیشت بھی کی،زندگی کا کوئی شعبہ نہیں چھوڑا جس میں حضور اقدس ﷺ کی ذات کا نمونہ کے طور پر موجود نہ ہو،بس تم اس نمونہ کو دیکھو اور اس کی پیروی کرو۔

اپنی زندگی کا جائزہ لیں آج ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں کہ ہم حضور اکرم ﷺ کی کونسی سنت پر عمل کر رہے ہیں اور کونسی سنت پر عمل نہیں کر رہے۔اور کونسی سنت ایسی ہے جس پر ہم فوراً عمل شروع کر سکتے ہیں اور کونسی سنت ایسی ہے جس میں تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے؟لہٰذا جو سنت ایسی ہے جس پر ہم فوراً عمل شروع کر سکتے ہیں وہ آج سے شروع کر دیں اور اس کا اہتمام کریں۔ڈاکٹر عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلا یا غسل خانے میں داخل ہو رہے ہو،بایاں پاؤں پہلے داخل کر دو،اور داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لو کہ اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث۔اور یہ نیت کر لو کہ یہ کام میں حضور اکرم ﷺ کی اتباع میں کر رہا ہوں،بس پھر جس وقت یہ کام کرو گے اللہ تعالیٰ کی محبوبیت حاصل ہو جائے گی،اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ۔اگر تم میری اتباع کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنا لیں گے۔سورہ ال عمران ۳۱۔لہٰذا اگر چھوٹے چھوٹے کام،سنت کا لحاظ کرتے ہوئے کر لئے جائیں،بس محبوبیت حاصل ہونے لگے گی،اور جب سراپا اتباع بن جاؤ گے تو کامل محبوب ہو جاؤ گے ہمارے حضرت ڈاکٹر عبدالحیؒ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے میں نے مدتوں اس بات کی ریاضت اور مشق کی ہے کہ گھر میں داخل ہوا،کھانا سامنے چنا ہوا ہے،بھوک شدت کی لگی ہوئی ہے اور کھانے کو دل چاہ رہا ہے۔۔۔لیکن ایک لمحے کے لئے رک گئے کہ کھانا نہیں کھائیں گے،پھر دوسرے لمحے دل میں خیال لائے کہ حضور اقدس ﷺ کی سنت تھی کہ جب بھی حضور اقدس ﷺ سامنے اچھا کھانا آتا تھا تو آپ ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کر کے کھا لیتے تھے،اب ہم بھی حضور اقدس ﷺ کی اتباع میں کھانا کھائیں گے۔۔لہٰذا اب جو کھانا کھایا،وہ حضور اقدس ﷺ کی اتباع میں کھایا اور اس پر اللہ تعالیٰ کی محبوبیت بھی حاصل ہو گئی۔گھر میں داخل ہوئے اور بچہ کھیلتا ہوا اچھا معلوم ہوا۔اٹھانے سے پہلے ایک لمحہ رک کر خیال کریں کہ حضور ﷺ بچوں پر شفقت فرماتے ہوئے ان کو گود میں اٹھایا کرتے تھے میں بھی آپ کی اتباع میں بچے کو گود میں اٹھاؤں گا۔دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں ہے جس میں اتباع سنت کی نیت نہ کر سکتے ہوں۔آپ کی سنتوں پر کتاب چھپی ہوئی ہے اسوہ رسول اکرم ﷺ ہو سامنے رکھ لیں ایک ایک سنت دیکھ کر اپنی زندگی میں داخل کر لیں۔اور پھر تمہارا ہر دن سیرت النبی ﷺ کا دن ہوگا۔اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔آمین

تحریر: خوشی محمد (~khushi~~)

السلام علیکم

آئی ٹی درسگاہ فورم رپورٹ ماہ جنوری کے ساتھ حاضر ہوں۔

جہاں کیلنڈر میں تبدیلی ہوئی اور نیا سال اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جگمگاتا ہوا نمودار ہوا، وہیں آئی ٹی درسگاہ بھی اپنی کامیابیاں سمیٹتی ہوئی نئے سال میں داخل ہوئی۔ اور اس کی کامیابیوں کا سلسلہ چلتا ہی رہا۔ آئی ٹی درسگاہ ڈاٹ کام ایک تعلیمی فورم ہے جو پاکستان سمیت دنیا بھر میں اردو بولنے اور سمجھنے والوں کو مفت آئی ٹی تعلیم فراہم کرر ہا ہے۔ اور اس فورم کی ایڈمنسٹریشن کی نیت صاف اور نیک ہے اس لیے اس فورم پر اللہ تعالیٰ کا خاص کرم ہے کہ یہ فورم دن دگنی اور رات چگنی ترقی کر رہا ہے۔ جس طرح آئی ٹی درسگاہ سال دوہزار دس میں کامیابیاں سمیٹتا رہا۔ اُسی طرح انہیں کامیابیوں کے ساتھ اس نئے سال کا استقبال کیا اور اس کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔

اگر فورم سٹیٹس پر ایک نظر ڈالی جائے تو فورم ایکٹیوٹی کچھ یوں ہوگی۔

ماہ جنوری میں آئی ٹی درسگاہ پر ٹریفک پورا مہینہ ہی رواں دواں رہی لیکن کسی ایک دن میں جو سب سے زیادہ ممبران آن لائن آئے اُن کی تعداد ہے چار سو اکتالیس۔ اور تاریخ ہے اکتیس جنوری دوہزار گیارہ۔

اسی طرح اگر فورم پر رجسٹریشن سٹیٹس پر نظر دوڑائی جائے تو آئی ٹی درسگاہ پر ماہ جنوری دوہزار گیارہ میں نئے آنے والے کل ممبران کی تعداد رہی ایک ہزار چار سو ستر جب کہ ایک دن میں سب سے زیادہ رجسٹریشن کی تعداد رہی اُناسی اور تاریخ رہی پچیس جنوری دوہزار گیارہ۔

اسی طرح آئی ٹی درسگاہ پر ماہ جنوری میں تھریڈز اور پوسٹنگ میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ماہ جنوری دوہزار گیارہ میں پوسٹنگ کی تعداد رہی پینتیس ہزار

آٹھ سو چھیاسی اور ماہ جنوری میں پوسٹ ہونے والے کل تھریڈز کی تعداد رہی دو ہزار تین سو بہتر۔ جبکہ ایک دن میں سب سے زیادہ پوسٹنگ کی تعداد رہی ایک ہزار آٹھ سو چوالیس اور تاریخ رہی چوبیس جنوری جبکہ ایک دن میں سب سے زیادہ تھریڈز پوسٹنگ کی تعداد رہی ایک سو چوّن اور تاریخ رہی یکم جنوری دو ہزار گیارہ۔

اس کے علاوہ اگر عبوری سٹیٹس پر نظر ڈالی جائے تو ماہ جنوری کے آخری دن یعنی کے اکتیس جنوری کو آخری رجسٹر ہونے والے یوزر تھے شعیب حسن۔

آئی ٹی درسگاہ پر ایک دن میں سب سے زیادہ یوزرز آن لائن ہوئے اُن کی تعداد رہی نو سو اٹھائیس اور تاریخ رہی نو اکتوبر دو ہزار دس۔

آئی ٹی درسگاہ پر ماہ جنوری میں جو سب سے زیادہ سیکشن وزٹ کیا گیا وہ تھا ہلا گلا چٹ چیٹ سیکشن۔ اس کے علاوہ جس تھریڈ میں سب سے زیادہ پوسٹنگ کی گئی وہ تھریڈ رہا آئی ٹی درسگاہ حجرہ۔

آئی ٹی درسگاہ کے ٹاپ پوسٹرز پر اگر ایک نظر ڈالی جائے تو سٹیٹس کچھ یوں رہیں گی۔

پہلے نمبر پر ہیں سید وقاص (سپر سٹار میمبر) جن کی کل پوسٹس کی تعداد ہے چھتیس ہزار چھ سو۔

دوسرے نمبر پر ہیں زین الٹیمیٹ ایکس (سپر موڈریٹر) جن کی کل پوسٹس کی تعداد ہے تیس ہزار نو سو۔

تیسرے نمبر ہیں جانو شاہ (سپر موڈریٹر) جن کی کل پوسٹس کی تعداد ہے ستائیس ہزار چار سو۔

اسی طرح نئے سال کے آغاز پر ماہ جنوری میں کافی ممبران کو ترقی بھی دی گئی۔ آیئے اُن پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

دو جنوری دو ہزار گیارہ

آئی ٹی درسگاہ کے ایک بہت ہی قابل اور اسلام سیکشنز کے نگہبان میمبر، مسلم لورز کو ترقی دیتے ہوئے ایڈمنسٹریشن نے موڈریٹر کے رینک سے نوازا۔

چار جنوری دو ہزار گیارہ

سید وقاص کو بہترین کام کی بدولت ٹیم میں لیا گیا اور اُن کو سُپر سٹار کے رینک سے نوازا گیا۔

اوئی اوئی اوئی نامی میمبر کو بہترین کام کی بدولت سٹار رینک سے نوازا گیا۔

سلام مسلمز کو بہترین کام کی بدولت وی آئی پی رینک سے نوازا گیا۔

رینک پانے والے تمام دوستوں کو پوری آئی ٹی درسگاہ ٹیم کی طرف سے ایک بار پھر ڈھیروں مبارک باد۔

یہ تو رہی آئی ٹی درسگاہ ماہ جنوری کی فورم سٹیٹس رپورٹ۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم سے آئی ٹی درسگاہ دن دگنی اور رات چگنی ترقی کر رہی ہے۔ اور انشاء اللہ اسی طرح آگے اور آگے بڑھتی رہے گی۔

اگر آپ نیوزلیٹر میں اپنی کوئی بھی تحریر شامل کروانا چاہتے ہیں تو اپنی تحریر کو Newsletter@ITDarasgah.com پر بھیج دیجئے۔

فورم رپورٹ: پرنس آف نارنیا

Results — Help

Date	Total
January 01, 2011	1542
January 02, 2011	1073
January 03, 2011	1156
January 04, 2011	1476
January 05, 2011	1145
January 06, 2011	997
January 07, 2011	755
January 08, 2011	1069
January 09, 2011	683
January 11, 2011	521
January 12, 2011	1080
January 13, 2011	1106
January 14, 2011	752
January 15, 2011	867
January 16, 2011	1014
January 17, 2011	1440
January 18, 2011	1415
January 19, 2011	1453
January 20, 2011	1266
January 21, 2011	1374
January 22, 2011	1240
January 23, 2011	1647
January 24, 2011	1844
January 25, 2011	1696
January 26, 2011	1531
January 27, 2011	1427
January 28, 2011	1606
January 29, 2011	1103
January 30, 2011	1189
January 31, 2011	1360

Results Help

Date	Total
January 01, 2011	154
January 02, 2011	110
January 03, 2011	83
January 04, 2011	75
January 05, 2011	79
January 06, 2011	81
January 07, 2011	64
January 08, 2011	78
January 09, 2011	34
January 11, 2011	54
January 12, 2011	46
January 13, 2011	55
January 14, 2011	60
January 15, 2011	78
January 16, 2011	54
January 17, 2011	79
January 18, 2011	57
January 19, 2011	80
January 20, 2011	66
January 21, 2011	95
January 22, 2011	94
January 23, 2011	56
January 24, 2011	116
January 25, 2011	86
January 26, 2011	91
January 27, 2011	100
January 28, 2011	84
January 29, 2011	73
January 30, 2011	91
January 31, 2011	99

Top	
Newest member to the forums	[Shoaib Hassan]
Record online users	928 (09-10-2010 05:55 PM)
Top poster	[Syed Waqas - 36687]
Most replied to thread	[~*~Da ITDarasga Hujra~*~ حجرے نه په خیر راغلے]
Most viewed thread	[~*~Da ITDarasga Hujra~*~ حجرے نه په خیر راغلے]
Most popular forum	[hallagullah Chit Chat]

Results

Date	Total
January 01, 2011	46
January 02, 2011	39
January 03, 2011	44
January 04, 2011	53
January 05, 2011	42
January 06, 2011	51
January 07, 2011	37
January 08, 2011	48
January 09, 2011	39
January 11, 2011	39
January 12, 2011	48
January 13, 2011	50
January 14, 2011	40
January 15, 2011	36
January 16, 2011	51
January 17, 2011	53
January 18, 2011	46
January 19, 2011	57
January 20, 2011	56
January 21, 2011	44
January 22, 2011	52
January 23, 2011	52
January 24, 2011	44
January 25, 2011	79
January 26, 2011	55
January 27, 2011	57
January 28, 2011	45
January 29, 2011	60
January 30, 2011	54
January 31, 2011	50

Results

Date	Total
January 01, 2011	382
January 02, 2011	340
January 03, 2011	338
January 04, 2011	392
January 05, 2011	364
January 06, 2011	339
January 07, 2011	331
January 08, 2011	355
January 09, 2011	334
January 11, 2011	328
January 12, 2011	346
January 13, 2011	372
January 14, 2011	362
January 15, 2011	363
January 16, 2011	354
January 17, 2011	402
January 18, 2011	412
January 19, 2011	424
January 20, 2011	407
January 21, 2011	395
January 22, 2011	396
January 23, 2011	365
January 24, 2011	375
January 25, 2011	416
January 26, 2011	409
January 27, 2011	398
January 28, 2011	394
January 29, 2011	379
January 30, 2011	406
January 31, 2011	441

الحمدللہ وحدہ و الصلاۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ

رسول اللہ ﷺ کے معجزات (۳)

......صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ حرا پہاڑ پر تھے اور آپ کے ہمراہ ابوبکرؓ، عثمانؓ، طلحہؓ، علیؓ اور زبیرؓ بھی تھے۔ اس وقت پہاڑ میں حرکت ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا ''ٹھہر جا تجھ پر کوئی نہیں مگر نبی یا صدیق یا شہید۔ (چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضور ﷺ کی وفات کے بعد سوائے حضرت ابوبکرؓ کے باقی چاروں جلیل القدر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین شہید ہوئے)

......صحیحین میں عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سو تیس آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک صاع ساڑھے تین سیر آٹے کی روٹی پکائی گئی اور ایک بکری ذبح کر کے اس کی کلیجی بھونی گئی۔ کلیجی میں اتنی برکت ہوئی کہ خدا کی قسم ہم میں سے ہر ایک کو اس کی بوٹی پہنچی اور بکری کا گوشت دو بڑے پیالوں میں بھر دیا گیا۔ ہم ایک سو تیس آدمیوں نے خوب پیٹ بھر بھر کے کھایا اور پیالوں میں کھانا بچ رہا۔

......بیہقی نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ ابولہب کی بیوی حمالۃ الحطب کو جب سورۃ تبت یدا ابی لہب کا مضمون معلوم ہوا تو ایک پتھر لے کر نبی کریم ﷺ کو مارنے کی غرض سے آئی آں حضور ﷺ اس وقت ابوبکرؓ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے جب ابولہب کی بیوی قریب پہنچی تو اس کو سوائے ابوبکرؓ کے کوئی نظر نہ آیا صرف ابوبکرؓ ہی اس کو نظر آئے حالانکہ وہیں آنحضور ﷺ بھی تشریف رکھتے تھے مگر خدا نے حضور ﷺ کی طرف سے اس کو اندھا کر دیا ابوبکرؓ سے کہنے لگی کہ تمھارے ساتھی کہاں ہیں میں نے سنا ہے کہ وہ میری برائی بیان کرتے ہیں خدا کی قسم اگر میں ان کو پاتی تو ان کے منہ پر پتھر مارتی۔ یہ کہ کر ناکام واپس چلی گئی۔

ء......صحیحین میں انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مدینہ کے قریب ایک مقام پر تشریف فرما تھے آپ ﷺ کی خدمت میں پانی کا ایک برتن لایا گیا آپ ﷺ نے اپنا مبارک ہاتھ برتن میں رکھ دیا چناچہ آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی کا فوارہ ابلنے لگا، تین سو کے قریب آدمی تھے سب نے اس پانی سے وضو کیا۔

تحریر: (ڈاکٹر) میاں محمد شاہد شریف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

مختصر تعارف:

زمانہ جاہلیت میں آپ رضی اللہ تعالی عنہ کا اصل نام کیا تھا اس کے متعلق مختلف راوایات ہیں۔عبدالشمس، عبدنہم، عبدالغنم، عبداللہ، عمیر اور بعض روایات میں اور بھی نام ذکر کیئے گئے ہیں۔علماء کے مطابق آپ کا خاندانی نام عبدالشمس تھا۔قبول اسلام کے بعد جب آپ رضی اللہ تعالی عنہ، حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عبدالشمس کا نام تبدیل کر کے عبدالرحمن رکھ دیا۔بعض روایات میں آپ رضی اللہ تعالی عنہ کا اسلامی نام عمیر اور بعض میں عبداللہ بھی بتایا گیا ہے لیکن آپ نے شہرت اپنی کنیت ابو ہریرہ سے پائی اس پر سب کا اتفاق ہے۔آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے والد کا نام عبد ذی الشری اور آپ رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ کا نام امیمہ یا میمونہ بنت صبیح بن حارث تھا۔آپ رضی اللہ تعالی عنہ کا تعلق یمن کے ایک پہاڑی گوشے میں آباد قبیلہ دوس سے تھا۔ہجرتِ نبوی سے تقریباً چوبیس سال قبل اپنے وطن میں پیدا ہوئے تھے۔گویا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بعثت کے وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی عمر 11 سال تھی۔

قبول اسلام:

جمہور علماء نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ہجرت نبوی سے پہلے اپنے وطن میں حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ تعالی عنہ کی تبلیغ کی وجہ سے اسلام قبول کر چکے تھے۔بعض روایتوں کے مطابق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اس وقت مسلمان ہوئے جب حضرت طفیل رضی اللہ تعالی عنہ نے مکہ سے دوسری مرتبہ واپس آ کر اپنے قبیلے میں تبلیغ شروع کی۔(خیال رہے کہ حضرت طفیل رضی اللہ تعالی عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے قبیلہ کے تھے)۔

بہر حال یہ واقعات حضرت طفیل رضی اللہ تعالی عنہ کے ہجرت نبوی سے قبل کے ہیں گویا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اسلام ہجرت نبوی سے قبل ہی قبول کر لیا تھا۔بعض روایتوں میں آتا ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے صلح حدیبیہ 6 ہجری اور غزوہ خیبر 7 ہجری کے درمیانی عرصے میں اسلام قبول کیا۔لیکن جمہور علماء نے اسی کو ترجیح دی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے ہجرت سے قبل اپنے وطن ہی میں اسلام قبول کر لیا تھا۔غزوہ خیبر کے موقع پر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے ہجرت کی اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت اور بیعت کی سعادت حاصل کی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمات:

(1) آپ رضی اللہ تعالی عنہ اصحاب صفہ میں شامل ہیں۔

(2) عمرۃ القضاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔

(3) اہل بحرین کے قبول اسلام کے بعد علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالی عنہ کو عامل بنا کر بھیجا تو ان کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو بھی بھیجا گیا۔اور حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالی عنہ کو تاکید فرمائی کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

(4) 9 ہجری میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تین سو صحابہؓ کا قافلہ حج کے لئے روانہ فرمایا۔اس میں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حکم سے عام اعلان کروایا گیا کہ آئندہ کسی مشرک کو حج کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ کوئی برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف کر سکے گا۔صحابہؓ کی جو جماعت یہ اعلان کی خدمت سرانجام دے رہی تھی اس میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل تھے۔

(5) حجۃ الوداع میں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے بھی حج ادا فرمایا۔

(6) غزوہ وادی القری محرم 7 ہجری میں آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ شرکت فرمائی۔

(7) غزوہ ذات الرقاع میں آپ رضی اللہ تعالی عنہ، حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ شامل رہے۔

(8) فتح مکہ میں شامل رہے۔

(9) غزوہ حنین میں شامل رہے۔

(10) غزوہ تبوک میں شامل رہے۔

(11) راویات سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کا بعض سرایا میں بھی شرکت کا پتہ چلتا ہے۔(سریہ اس جہاد کو کہتے ہیں جس میں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم خود تو شامل نہیں تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صحابہؓ کی ایک جماعت بھیجی ہو۔اور غزوہ وہ کہلاتا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم خود شامل ہوں)

(12) عہد صدیقی رضی اللہ تعالی عنہ میں فتنہ ارتداد کو ختم کرنے میں پیش پیش رہے۔

(13) عہد فاروقی رضی اللہ تعالی عنہ میں یرموک کے جہاد میں آذربائیجان اور آرمینیہ کے جہاد میں شرکت کی۔

(14) حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے قدامہ بن مظعون کی معزولی کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو بحرین کا عامل مقرر کیا۔

(14) عہد عثمانی رضی اللہ تعالی عنہ میں بھی آذربائیجان اور آرمینیہ کے جہاد میں شامل رہے۔

(15) عہد عثمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں جب باغیوں نے ان کا محاصرہ کیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حمایت اور نصرت میں پیش پیش رہے۔

(16) عہد مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں مسلمانوں میں پیش آنے والی جنگیں جمل اور صفین سے بالکل کنارہ کش رہے۔

(17) حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں خلافت سے دست بردار ہو گئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت کر لی۔

(18) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوہ طور کا سفر بھی کیا قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں 32 ہجری سے پہلے کسی وقت وہاں گئے۔

(19) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 5374 احادیث حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے نقل کی ہیں۔

(20) صحاح ستہ اور موطا امام مالک میں مجموعی طور پر 2218 احادیث آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ ملتی ہیں۔

(21) صحیح بخاری و مسلم میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ 609 احادیث ملتی ہیں۔

شادی اور اولاد:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صرف ایک ہی نکاح کیا اور وہ بسرہ بنت غزان سے۔ پہلے آپ ان کے ہاں ملازم تھے بعد میں ان ہی سے نکاح ہو گیا۔ یہ شادی بھی صحیح قول کے مطابق عہد رسالت کے بعد کی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ مشہور صحابی رسول حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ نے تین بیٹے اور ایک بیٹی عطا کی۔ بیٹوں کے نام یہ تھے۔ محرر، عبدالرحمن، بلال، اور بیٹی کا نام کسی راویت سے معلوم نہیں ہو سکا البتہ اتنا پتہ چلتا ہے کہ ان کا نکاح رئیس التابعین حضرت سعید بن مسیب سے ہوا تھا۔ بعض علماء نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک چوتھے بیٹے محرز کا بھی ذکر کیا ہے۔

وفات:

سال وفات کے بارے میں تین روایتیں ملتی ہیں ایک روایت کے مطابق 57 ہجری میں فوت ہوئے دوسری کے مطابق 58 ہجری میں فوت ہوئے تیسری کے مطابق 59 ہجری میں انتقال کیا۔ ترجیح 59 ہجری والی روایت کو دی جاتی ہے۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی برس سے زیادہ عمر پائی۔

تحریر: محمد شوکت

بری موت سے بچنے کا نبوی نسخہ

حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن زیدؓ کی بینائی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لیکر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے مسکین کو دے آتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے (حیاۃ الصحابہ جلد ۲: ۲۳۴)

متکبر کی طرف اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے نہیں دیکھتے

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: میں نے ایک مرتبہ اپنی نئی قمیض پہنی۔ میں اسے دیکھ کر خوش ہونے لگی وہ مجھے بہت اچھی لگ رہی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: کیا دیکھ رہی ہو؟ اس وقت اللہ تمہیں (نظر رحمت) سے نہیں دیکھ رہے ہیں، میں نے کہا یہ کیوں؟ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا:

☆ **کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جب دنیا کی زینت کی وجہ سے بندہ میں عجب (خود کو اچھا سمجھنا) پیدا ہو جاتا ہے تو جب تک وہ بندہ زینت چھوڑ نہیں دیتا اس وقت تک اس کا رب اس سے ناراض رہتا ہے۔** ☆

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: میں نے وہ قمیض اتار کر اسی وقت صدقہ کر دی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: شاید یہ صدقہ تمہارے اس عجب کے گناہ کا کفارہ ہو جائے۔

(حیاۃ الصحابہ جلد ۲: ۳۹۹)

مرسلہ: بنت حوا

دل کا پیالہ

ایک نوجوان کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا:

حضرت آپ فرماتے ہیں کہ بدنگاہی سے پرہیز کرو، نوجوان ہوں بازار سے گزرتے ہوئے میری نگاہ قابو میں نہیں رہتی، کیا کروں؟

انہوں نے کہا: میں یہ راز سمجھاؤں گا، شرط یہ ہے کہ میرا کوئی کام کرو گے۔

اس نے کہا: میں تیار ہوں۔

فرمایا: فلاں بزرگ بازار میں رہتے ہیں ان کو یہ دودھ کا پیالہ پہنچا کر آؤ۔ اس نے کہا پہنچا دیتا ہوں۔ فرمایا ایک بات اور بھی ہے کہ دودھ گرنے نہ دینا۔ اس نے کہا فکر نہ کریں ایک قطرہ بھی گرنے نہ دوں گا۔

فرمایا اچھا اگر ایک قطرہ بھی گر گیا تو ایک بندے کو ساتھ بھیجوں گا وہ تمہیں دو تھپڑ وہیں لگائے گا۔ اس نے کہا منظور ہے۔

انہوں نے پیالہ ذرا لبالب بھرا اور ایک مضبوط انسان کو بھی ساتھ کر دیا اب یہ صاحب پیالہ ہاتھ میں لے کر بڑی احتیاط سے چلتے ہوئے بچتے بچاتے ہوئے بلا آخر منزل پر پہنچ گئے۔ خوشی خوشی واپس آئے کہ حضرت میں نے وہ دودھ بزرگ تک پہنچا دیا۔ اب آپ مجھے نظر کی حفاظت کا طریقہ بتائیے۔

انہوں نے کہا: دودھ تو پہنچا دیا مگر یہ بتاؤ آج راستے میں تم نے کتنی شکلوں کو دیکھا کہنے لگا حضرت ادھر دھیان ہی نہیں تھا۔

پوچھا کیوں؟

عرض کیا حضرت دل میں خوف تھا کہ اگر پیالہ چھلک گیا تو ساتھ چلنے والا بھرے بازار میں جوتے لگائے گا میری رسوائی ہوگی۔

فرمانے لگے: اللہ والوں کا بھی یہی حال ہوتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اگر گناہ کے ذریعہ دل کا پیالہ چھلک گیا تو قیامت کے دن سر عام رسوائی ہوگی۔ اس لیے ان کی نگاہ بھی ادھر نہیں اٹھتی۔۔۔

تحریر: انور علی

جنات اور لڑکیاں

قرآن وسنت کے منافی جادو کرنے والوں نے صوبائی دارلحکومت میں ہزاروں کی تعداد میں ڈیرے بنا لیئے جعلی عاملوں اور جادوگروں نے اپنے جادوٹونے اور موکلوں کے زور پر ایک خوفناک عفریت کی شکل اختیار کرلی اور آکٹوپس کی مانند معصوم لوگوں کو اپنے شکنجے میں جکڑ کر نہ صرف انھیں لوٹنا شروع کردیا بلکہ مخالفین سے بھاری رقوم لے کر کالے جادو اور زہریلے تعویزوں کے ذریعے لوگوں کی جانوں سے بھی کھیلنا شروع کردیا معاشی اور سماجی بے چینیوں میں مبتلا لوگ روزی اور روٹی کی طلب میں ان باتونی اور چالباز عاملوں کی باتوں میں آکر نہ صرف حقیقت کی دنیا سے دور ہوجاتے ہیں بلکہ اپنا دین اور ایمان بھی گنواہ دیتے ہیں جبکہ خواتین اپنی عزتوں سے ہاتھ دھو بیٹھی ہیں۔ دیکھتی آنکھوں اس ہونے والے ظلم اور زیادتی کے خلاف نہ کبھی کسی مذہبی یا سماجی تنظیم نے ان لوگوں کے خلاف آواز بلند کی اور نہ ہی کسی سرکاری ادارے نے ان کے خلاف کاروائی کی۔ لاہور کے سرحدی گاؤں ٹھٹھ ڈھلواں میں 22 سالہ خاتون کی پراسرار موت کے حوالے سے جو تفصیلات اکٹھی کیں ان کے مطابق لاہور کے سرحدی گاؤں ٹھٹھ ڈھلواں میں ایک زمیندار رحمت علی کی بائیس سالہ کنواری لڑکی عابدہ کو ڈیڑھ سال قبل گاؤں کے قریب ایک آسیب زدہ کنویں سے جن چمٹ گئے اور لڑکی اپنے گھر والوں کے ساتھ آسیب کے سائے میں رہنے کے بعد عجیب وغریب حرکات اور گفتگو کرتی رہتی جس کی وجہ سے اس کے گھر والے پریشان رہتے اور یہ لڑکی متعدد بار گھر والوں کو سوتے چھوڑ کر خود ہی گھر سے باہر چلی جاتی اور چند گھنٹے گزرنے کے بعد خود ہی واپس آجاتی جس کی وجہ سے اس کے گھر والے اور عزیز واقارب کافی پریشان رہتے۔ تو انھوں نے اس کے آسیب کا علاج کروانے کے لئے بہت سے عاملوں سے رجوع کیا مگر انھوں نے سوائے پیسے بٹورنے کے علاوہ کچھ نہیں کیا۔ چند روز قبل 10 اگست 2004 کو عابدہ اپنے گھر والوں کو سوتے چھوڑ کر اچانک غائب ہو گئی اور جب اسکے گھر والوں کو عابدہ کے گھر میں موجود نہ ہونے کا علم ہوا تو وہ پریشان ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی عزت کی حفاظت کے لیے خاموش رہے اور انھوں نے سرحدی علاقے میں ہر وہ جگہ چھان ماری کہ جہاں جہاں لوگوں کے مطابق آسیب اور جن رہتے ہیں مگر وہ نہ ملی۔ پھر اس کی پراسرار ہلاکت کا شک ظاہر کرکے لڑکی کے بھائی بی آر بی نہر پر پہرہ لگائے بیٹھے رہے کہ کہیں اسکی لاش کو ظالم نے پانی میں نہ پھینک دیا ہو۔ مگر عابدہ کہیں نہیں ملی پھر دو روز بعد اچانک صبح فجر کے وقت گھر کی دہلیز پر اوندھے منہ پڑی ہوئی تھی کہ دودھ فروش نے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور چلا گیا جب کہ اس نے دہلیز میں پڑی لڑکی کے بارے میں کچھ نہ کہا جیسے ہی لڑکی کی ماں نے دروازے میں آکر دیکھا تو اس کی بیٹی عابدہ نیم مردہ حالت میں سانس لے رہی تھی اس نے دیکھتے ہی شور کیا تو گھر کے دوسرے افراد بھی آگئے۔ جبکہ لڑکی کی دائیں آنکھ پر لگی خراش سے خون بہہ رہا تھا ابھی اس کے گھر والے اس کے علاج کے لئے جانے کا سوچ ہی رہے تھے کہ عابدہ نے اپنی والدہ کے ہاتھوں میں دم توڑ دیا اسی اثنا میں لڑکی کی پراسرار ہلاکت کی خبر پورے گاؤں میں پھیل گئی اور گاؤں کے کسی شخص نے تھانہ باٹا پور میں فون پر یہ اطلاع دی کہ

عابدہ نامی لڑکی کو ٹھٹھہ ڈھلواں گاؤں میں اس کے والدین نے پراسرار طور پر قتل کردیا جس پر مقامی پولیس کے اعلیٰ افسر اور دیگر اہلکار موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے لڑکی کے قتل کے بارے مین ان کے والدین سے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ اسے جنات نے ماردیا ہے یہ بات پولیس کی سمجھ میں نہ آئی اور پولیس نے لڑکی کے مرنے کی رپورٹ روزنامچہ مین درج کی اور اسکی لاش کو پوسٹمارٹم کے لیئے مردہ خانے میں بھجوادیا اور بعد از پوسٹ مارٹم لڑکی لاش اسکے والدین کے حوالے کردی جسے گاؤں کے قریبی قبرستان میں یہ سمجھ کر دفن کردیا کہ اسے جنات ہی نے مارا ہے جبکہ اس کے گھر والوں کے مطابق گاؤں میں اور بھی ایسے لوگ ہیں کہ جن پر جنات کے سائے ہیں۔گاؤں کے دیگر اس کی موت کو شک کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں کیونکہ آج تک اس گاؤں میں جنات کی وجہ سے کوئی موت نہیں ہوئی اس کے اصل حقائق کچھ اور ہیں جسے چھپایا جارہا ہے اور اس کو جنات کے حوالے سے اس لئے مشہور کیا گیا کہ آجکل لوگ کالا جادو کرنے والوں پر یقین رکھتے ہیں جیسا کہ لاہور شہر میں 5 ہزار سے زاہد افراد نے جادو ٹونے کرنے کے ڈیرے بنائے ہوئے ہیں جبکہ بہت سے لوگوں نے یہ دھندا اپنے گھروں پر شروع کیا ہوا ہے۔جادو کی تاریخ انسانی تاریخ کی مانند بہت قدیم ہے جادو ایک علم ہے جس کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں وسوسے پیدا کر کے انہیں سیدے راستے سے بھٹکایا جاتا ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جادو کا بانی ابلیس تھا جس نے انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالے اور انہیں گمراہ کرنے کا چیلنج کیا تھا اور خدا نے اس کے وسوسوں سے بچنے کی تاکید کی تھی۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں سامری جادوگر بہت مشہور تھا مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایمان کے سامنے اس کی تمام شعبدے بازیاں کام نہ کر سکیں۔وقت کے ساتھ ساتھ جیسے حق کی قوتیں کام کرتی رہیں ویسے ہی بدی کی طاقتیں بھی اپنا اثر ورسوخ بڑھاتی رہیں۔حق کے ماننے والے نوری علم سے جہاں پر لوگوں کے مسائل حل کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور قرآن کی تعلیم کے ذریعے انہیں ذہنی آسودگی دیتے ہیں وہاں پر بدی کا ساتھ دینے والے شیطانی علوم سے عوام الناس کو مختلف مصائب میں مبتلا کرتے رہتے ہیں یہ لوگ نہ صرف کالے علم کی مختلف اقسام جیسے جنتر، منتر اور تنتر سے لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال کر گمراہ کرتے ہیں بلکہ گندی روحوں، موکلوں اور دیگر کالی شکتیوں جیسے ہنومان، کھیتر پال، بھیرو، ناگ دیوتا، لونا چماڑی، چڑیل، لکشمی دیوی، کالا کلوا، پاروتی دیوی، کلوسادھن، پچھل پیری، ڈائن، ہر بھنگ آکھپا جیسی دیگر بلاؤں کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال کر ایک دوسرے کا مخالف بنادیتے ہیں اور اس کے عوض ان سے ہزاروں روپے بٹورتے ہیں جبکہ بعض چالباز اور دولت کے پجاری

عامل زہر سے لکھ کر تعویز دیتے ہیں جس کو گھول کر پینے والا نہ صرف مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتا ہے بلکہ بسا اوقات ہلاک ہوجاتا ہے اور بعض اوقات زہر کے اثر کی وجہ سے پاگل ہوجاتا ہے اور بعض اوقات عالم دیوانگی میں خودکشی کر کے ہلاک ہوجاتا ہے۔لاہور شہر کا کوئی ایسا محلہ، گلی، بازار یا علاقہ نہیں ہے کہ جہاں پر کالے علم کے ذریعے کام کرنے والے جادوگر موجود نہ ہوں۔معاشی، سماجی اور گھریلو حالات سے پریشان ہو کر لوگ ان کے پاس چلے جاتے ہیں اور ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر اپنا سب کچھ حتی کہ دین اور ایمان بھی گنواء بیٹھے ہیں جبکہ عورتیں گھریلو جھگڑوں جیسے شوہر بیوی کی ناچاقی، ساس سسر کا مسلہ، نندوں کے طعنوں

سے تنگ آ کر ان کے پاس جاتی ہیں جن میں سے اکثر اپنی عزت بھی گنواء دیتی ہیں۔ یہ کالے جادوگر لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں اور خود کو روحانی سکالر، روحانی ڈاکٹر، عاملوں کا سردار، جنات کا بادشاہ، موکلوں کا مالک اور زندہ پیر کامل اور جنات والے ظاہر کرتے ہیں اور اپنا تعلق بنگال، کیرالا، کالی گھاٹ، تبت، نیپال، وار سندر کے ہندو پجاریوں سے ملاتے ہیں جبکہ بعض جعلی عامل خود کو حکومت کا منظور شدہ عامل بتلا کر پرائز بانڈ کا نمبر دینے کا دھندا بھی کرتے ہیں اور لوگوں کو دھوکہ دیکر ان سے ہزاروں روپے بٹور لیتے ہیں جبکہ بعض فراڈیوں نے اپنے ڈیروں پر ایسے مرد اور عورتیں ملازم رکھی ہوئیں ہیں جو ضرورت مندوں کو ورغلا کر لاتے ہیں یہ لوگ مجبوروں سے پیسے بٹور کر ان سے کام ہونے کے عوض ایسی ایسی شرائط بھی رکھ دیتے ہیں جو ناممکن ہوتی ہیں ان لوگوں کی وجہ سے آج ہر دسواں گھر نت نئے مسائل میں مبتلا ہو چکا ہے اور معاشرے میں کفر اور شرک پھیلانے کا سبب بھی بن رہے ہیں ان کا خلاف آج تک کبھی کسی مذہبی یا سماجی تنظیم نے کوئی آواز بلند نہیں کی اور نہ ہی کسی سرکاری ادارے نے کوئی کاروائی کی لوگ ان کے ہاتھوں لٹ رہے ہیں اور لٹتے ہیں گئے۔

گوجرانوالہ کا ایک عامل خود کو روحانی سکالر اور روحانی ڈاکٹر بتلاتا ہے اور اس کا دعوی ہے کہ اس نے اہرام مصر پر چھ ماہ چلہ کشی کی اور اس کے پاس موکل برائے فروخت موجود ہیں جو چند گھنٹوں میں کام کر دیتے ہیں اور 24 گھنٹے حفاظت کرتے ہیں اور یہ موصوف یہ بھی دعوی کرتے ہیں برصغیر کی ہزاروں سال پرانی روحانیت کے طلسماتی نقش کے ذریعے یہ بگڑے ہوئے کام کرتے ہیں اور ناممکن کا ممکن بنا دیتے ہیں کرکٹ کی ہار جیت کا بھی بتاتے ہیں جبکہ گوجرانوالہ کے ایک اور عامل کام نہ ہونے کی صورت میں دس لاکھ روپیہ انعام دینے کا چیلنج کرتا ہے اور خود کو زندہ پیر کہتا ہے اور لوگوں کو پرائز بانڈ کا نمبر دینے کیلئے لوگوں کو کہتا ہے کہ ہمارا ادارہ دنیا کا واحد ادارہ ہے جو حکومت سے منظور شدہ ہے جبکہ ایک عامل خود کو شہنشاہ جنات بتاتا ہے اور 5 لاکھ روپے نقد انعام کام نہ ہونے کی صورت میں دینے کا دعوی کرتا ہے فیصل آباد کا ایک عامل جو خود کو علم نجوم کا بے تاج بادشاہ کہتا ہے اور یہ بھی کام نہ ہونے کی صورت میں 5 لاکھ روپیہ انعام دینے کا دعوی کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر

کوئی جادوگر، نجومی یا پروفیسر اس کے کاٹ کیئے ہوئے علم پر علم کر سکے یہ موکلات اور جنات سے کام کروانے کا دعوی کرتے ہیں۔ لاہور کا ایک عامل کالے جادو کی کاٹ و پلٹ کے ماہر اعظم کہلواتے ہیں اور کالی طاقتوں کے مہان شکتی مان بنتے ہیں اور یہ ایک فون کال پر بھی کام کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں نے پہاڑوں جنگلوں اور دریاؤں میں چلے کیے ہیں اور کالا جادو سے ہر کام کرواتا ہوں۔ جبکہ ایک اور عامل خود کو جنات والی سرکار بتاتے ہیں اور الو کے خونی تعویز سے زندگی اور موت دینے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ہر کام ہونے کی ڈھائی گھنٹے اور ڈھائی دن کی گارنٹی دیتے ہیں۔ ایک صاحب کا دعویٰ ہے کہ کوئی بھی انھیں کالے علم اور نجوم میں مات دے تو اسے منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

باغبانپورہ گھاس منڈی کے رہائشی محمد زبیر احمد کا کہنا ہے کہ میرے مالی حالات کچھ عرصے سے بہت خراب تھے ایک دن میں نے ایک اخبار میں گوجرانوالہ کے ایک

عامل حسنین شاہ کا اشتہار پڑھا جنہوں نے دعویٰ کیا ہوا تھا کہ وہ پرائز بانڈ کا نمبر بتاتے ہیں اور ان کا دنیا بھر میں واحد ادارہ ہیں جو حکومت سے منظور شدہ ہیں چنانچہ میں ان سے پرائز بانڈ کا نمبر لینے چلا گیا تو انھوں نے مجھ سے دس ہزار روپے مانگے کہ چونکہ یہ کام موکل کرتے ہیں اور ان پر خرچ آتا ہے۔ میرا اور ان کا پانچ ہزار روپے میں معاملہ طے ہو گیا اور کام نہ ہونے کی صورت میں رقم کی واپسی کا انھوں نے وعدہ کیا۔ میں نے کسی عزیز سے رقم ادھار لیکر انھیں دی تو انھوں نے مجھے ایک نمبر دیا مگر جب قرعہ اندازی میں میرا نمبر نہ نکلا تو میں نے انھیں کہا تو انھوں نے کہا اپنے وزن کے برابر چھوٹا گوشت لیکر اس کے چار حصے کروا ایک حصہ قبرستان میں ایک حصہ دریا میں ایک حصہ ویران جگہ پر اور ایک حصہ کوؤں اور پرندوں کو ڈالوں پھر نمبر نکلے گا جس پر میں کہا کہ یہ بات پہلے تو نہیں بتائی تھی تو انھوں نے کہا یہ کام کرنا پڑے گا کیونکہ تم سے موکل ناراض ہیں اور انھیں راضی کرنے کے لئے گوشت دینا پڑے گا۔ تب میں نے انھیں کہا کہ میں نے تو پہلے ہی رقم ادھار لیکر دی تھی آپ میری رقم واپس کر دیں تو انھوں نے رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ زبیر احمد نے کہا کہ جعلی پیر نے مجھ سے فراڈ کیا اور دھوکہ دیکر مجھ سے رقم اینٹھ لی۔ جبکہ وحدت روڈ کی رہائشی خالدہ بی بی نے بتایا کہ میرے شوہر نے جب کسی اور عورت میں دلچسپی لینی شروع کی تو میں نے ایک عامل سے رابطہ کیا تو اس نے مجھے بہت حوصلہ دیا اور کہا صرف چند دنوں میں تمہارا شوہر اس عورت کو چھوڑ کر تمہارے پاس آ جائے گا اس نے آہستہ آہستہ مجھ سے بیس ہزار روپے لے لئے مگر میرا شوہر پھر بھی واپس نہ آیا۔ لاہور کی ہی رہائشی ایک عورت نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے پر بتایا کہ میں بھی ایک گھریلو پریشانی کے چکر میں ایک پیر کے پاس گئی تو اس نے مجھ پر ڈورے ڈالنے شروع کر دیے۔ لاہور کی رہائشی خالدہ بی بی نے بتایا کہ میں ایک پڑھی لکھی عورت ہوں میرے بچے بیرون ملک مقیم ہیں۔ میں ایک گھریلو چکر میں پھنس کر کالا جادو کرنے والوں کے

پاس گئی ان لوگوں نے کالے جادو کے ذریعے میری دولت اور جائیداد ہڑپ کرنے کے لئے میرے پیچھے بدروحیں ڈال دیں جنہوں نے مجھے تنگ کرنا شروع کر دیا وہ میرا خون چوستی تھیں۔ چنانچہ میں ان کے توڑ کے لئے دیگر کے پاس گئی اس طرح میری زندگی اجیرن ہو گئی کسی نے مجھے تعویز دیے تو کسی نے سور کی ہڈی اور کسی نے کتے کی ہڈی اور کسی نے ریچھ کی ہڈی دی کہ یہ چیزیں تمہاری ان بدروحوں سے حفاظت کریں گی مگر مجھے ابھی تک کوئی آرام نہیں آیا۔ یہ عورت بہت پریشان تھی اور کسی بھی صورت میں ان جعلی پیروں کے بارے میں مزید نہیں بتاتی کیونکہ اسے ڈر ہے کہ اگر اس نے ان کا نام بتا دیا تو مجھے مار دیں گے۔ باغبانپورہ لاہور کے حبیب احمد نے بتایا کہ ایسے جعلی اور دو نمبر پیروں کے خلاف کاروائی ہونی چاہیے جبکہ ایک آدمی نے کہا کہ ان لوگوں کی وجہ سے گھر برباد ہو رہے ہیں اور لوگوں کے مسائل حل ہونے کی بجائے بڑھتے جا رہے ہیں چنانچہ ایسے لوگوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ محمد ادریس نے کہا کہ جیسے مرید کے میں اب تک سات بچے ہلاک ہو چکے ہیں اور یہ بھی کالا جادو کرنے والوں کی کارستانی لگتی ہے چنانچہ ایسے لوگوں کو عبرت ناک سزا دی جائے سر عام پھانسیوں پر لٹکایا جائے۔ جادو اسلام میں حرام ہے اور اسے کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور ایسے لوگ جو سر عام کالا جادو کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں ان کے خلاف کاروائی ہونی چاہیے یہ لوگ مسلمان بھی کہلاتے ہیں کالی دیوی جیسے دیگر ہندو کے دیوی دیوتاؤں سے ہر کام کروانے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو دین اور ایمان سے دور کر رہے ہیں۔

تحریر: منصور مہدی

انتخاب: عرفان ساجد (Sniper)

قرآن شریف کے کچھ حیرت انگیز حقائق

قران شریف کے ہر ہر حرف کی اپنی برکات ہیں۔ چند حیرت انگیز حقائق لکھتا ہوں۔

یہ الفاظ ایک جیسی تعداد میں قرآن میں آئے ہیں۔ یقیناً اس میں بڑا راز ہے۔

لفظ مرد	24 بار	لفظ عورت	24 بار
لفظ دنیا	115 بار	لفظ آخرت	115 بار
ملائکہ	88 بار	شیاطین	88 بار
زندگی	145 بار	موت	145 بار
لوگ	50 بار	پیغمبر	50 بار
زکوۃ	32 بار	صدقہ و خیرات	32 بار

Research by Dr.Tariq Al Swaiden the Malaysian Scholar

انتخاب: عرفان ساجد (Sniper)

ماں

ابا جی مجھے مارتے تھے تو امی بچا لیتی تھیں۔ ایک دن میں نے سوچا اگر امی پٹائی کریں گی تو ابا جی کیا کریں گے اور یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا ہوتا ہے میں نے امی کا کہنا نہ مانا۔ انہوں نے کہا کہ بازار سے دہی لا دو، میں نہ لایا۔ انہوں نے سالن کم دیا، میں نے زیادہ پر اصرار کیا۔ انہوں نے کہا پیڑھی کے اوپر بیٹھ کر روٹی کھاؤ۔ میں نے زمین پر دری بچھائی اور اس پر بیٹھ گیا۔ کپڑے میلے کر لیے۔ میرا لہجہ بھی گستاخانہ تھا۔ مجھے پوری توقع تھی کہ امی ضرور ماریں گی۔ مگر انہوں نے کیا یہ کہ مجھے سینے سے لگا کر کہا: کیوں دلور (دلاور) پتر! میں صدقے! بیمار تو نہیں ہے تو!

اس وقت میرے آنسو تھے کہ رکتے ہی نہیں تھے۔ (اقتباس مٹی کا دیا از: مرزا ادیب)

انتخاب: عرفان ساجد (Sniper)

رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

علامہ محمد عبداللہ، مفسر قرآن حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ اپنی کتاب ''قیامت سے پہلے کیا ہوگا؟'' میں نقل کرتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ حضرات انبیاء علیہم السلام کے خواب خاص اہمیت کے مالک ہوتے ہیں' یہی وجہ ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے رویا کی بنا پر اپنے صاحبزادہ سیدنا اسماعیل کو قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔ بہرحال اس اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل حدیث کو پڑھیے۔

رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ارانی اللیلتہ عند الکعبتہ فرائت وجلاً ادم کا حسن مانت راء من ادم الرجال لہ لمتہ کا حسن مانت راء من اللمم قدر جلہا' وھی نقطر ماءمتک ءأعلی رجلین' یطوف بالکعبتہ فساءلت من ھذا؟ فقیل لی ھذا المسیح ابن مریم ثم اذا انا برجل جعد قطط اعورلعینی الیمنیٰ کانھا عنبتہ طافیتہ فساءلت من ھذا؟ فقیل ھذا مسیح الدجال۔

ترجمہ: آج رات میں یوں دیکھتا ہوں کہ میں کعبہ کے پاس ہوں۔ تو میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو گندمی رنگ کا' مگر نہایت ہی خوبصورت گندمی رنگ کا جو تم نے کبھی دیکھا ہوگا' اُس کی زلفیں تھیں اتنی خوبصورت جو کبھی تم نے دیکھی ہوگی۔ اس نے انہیں کنگھی کر رکھی تھی' یوں معلوم ہوتا تھا کہ ان سے پانی ٹپک رہا ہے۔ وہ دو آدمیوں پر سہارا کیے ہوئے تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جواب ملا۔ یہ مسیح ان مریم علیہ السلام ہیں۔ پھر مجھے ایک آدمی گھنگھرالے بالوں والا ملا' جو دائیں آنکھ سے کانا تھا گویا کہ اس کی آنکھ انگور کا ابھرا ہوا دانہ ہے' میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ بتایا گیا یہ دجال ہے۔

اے اللہ تو ہمیں دجال کے فتنے سے اپنی پناہ میں رکھ۔

انتخاب: شیراز 1

پڑھتی آنکھوں اور چڑھتی سانسوں کو ڈاکٹر کا سلام

دوستو! گذشتہ شمارے میں آپ کے سامنے آؤٹ لک ایکسپریس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ پیش کی گئی تھی، اسی سلسلے میں کچھ اعداد و شمار تاخیر سے موصول ہوئے ہیں تو سوچا کہ یہ اضافی رپورٹ اس ماہ آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر دوں ۔۔۔بٹن دبا کے

کسی ای میل کے بیک گراؤنڈ میں ایمبیڈ شدہ ساؤنڈ کو محفوظ کرنا

جی ہاں آپ کسی بھی موصول شدہ ای میل کے بیک گراؤنڈ میں ایمبیڈڈ ساؤنڈ فائل کو اپنے کمپیوٹر میں محفوظ کر سکتے ہیں۔۔۔لیکن کیسے؟؟؟ صرف۔۔۔۔چند بٹن دبا کے

جی ہاں۔۔۔کرنا صرف یہ ہے کہ فائل مینو میں ٹولز کو اوپن کریں پھر آپشنز کو منتخب کریں اس کے بعد سینڈ کے ٹیب میں آ کر میل سینڈنگ کے دونوں فارمیٹس کو ایچ ٹی ایم ایل سے پلین ٹیکسٹ میں تبدیل کر دیں، اب وہ ای میل کھولیں جس کی ایمبیڈڈ ساؤنڈ فائل کو آپ محفوظ کرنا چاہتے ہیں، اب اس ای میل کو فارورڈ کرنے کے بٹن کو دبائیں، آپ دیکھیں گے کہ آپ کی مطلوبہ ساؤنڈ فائل فارورڈ ہونے والی ای میل کے ساتھ اٹیچمنٹ کی صورت میں موجود ہوگی اب آپ اسے با آسانی اپنے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک میں محفوظ کر سکتے ہیں، اس کے بعد اگر ضرورت ہو تو آپ ای میل سینڈنگ فارمیٹ کو دوبارہ ایچ ٹی ایم ایل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔۔۔اور وہ بھی صرف۔۔۔۔بٹن دبا کے

ایچ ٹی ایم ایل سورس کو ایڈٹ کرنا

ایچ ٹی ایم ایل میسیج ویب پیج کی طرح ہوتے ہیں، اگر آپ آؤٹ لک ۵ یا اس سے اگلا ورژن استعمال کر رہے ہیں تو آپ ایچ ٹی ایم ایل سورس کو ایڈیٹ کر سکتے ہیں اور اس میسیج میں ایچ ٹی ایم ایل کوڈنگ بھی شامل کر سکتے ہیں چاہے وہ کوڈنگ آؤٹ لک میں دستیاب ہی نہ ہو، اس مقصد کے لئے آپ جب میسیج کمپوز کر رہے ہوں تو فائل مینؤ میں ویو پر کلک کریں اور پھر سورس ایڈٹ کا انتخاب کریں، اب آپ کی میسیج ونڈو کے باٹم میں تین ٹیب نظر آرہے ہوں گے جن میں ایک ایڈٹ ایک سورس اور ایک پری ویو ہوگا، ایڈٹ میں آپ بغیر کوڈ کے ٹیکسٹ لکھ سکتے ہیں، سورس میں تمام ٹیکسٹ آپ کو ایچ ٹی ایم ایل کوڈ کے ساتھ نظر آئے گا یہاں آپ بیسک یا ایڈوانس ایچ ٹی ایم ایل کوڈنگ استعمال کر سکتے ہیں اور ان تمام چیزوں کا نتیجہ پری ویو ٹیب میں جا کر دیکھ سکتے ہیں۔

ڈریگ اینڈ ڈراپ کے ذریعے اٹیچمنٹ

آؤٹ لک میں کسی بھی فائل کو آسانی سے ڈریگ اینڈ ڈراپ کے ذریعے بھی اٹیچ کیا جا سکتا ہے اس کے لئے اپنے کمپیوٹر کے کسی بھی حصے سے فائل کو ڈریگ کر کے میسیج ایریا میں ڈراپ کر دیں فائل از خود میسیج کے ساتھ اٹیچ ہو جائے گی اور اسی طرح کسی بھی اٹیچمنٹ کو ڈریگ کر کے اپنے کمپیوٹر میں بھی محفوظ کر سکتے ہیں۔

جی دوستو! امید ہے آؤٹ لک ایکسپریس کی یہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آپ لوگوں کو پسند آئے گی۔ اس کے ساتھ ہی آؤٹ لک ایکسپریس کی رپورٹ مکمل ہوئی۔ اگلی بار ان شاء اللہ کسی اور پروگرام کا پوسٹ مارٹم کریں گے۔

تب تک کے لئے اجازت۔۔۔۔۔۔بٹن دبا کے

تحریر: (ڈاکٹر) میاں محمد شاہد شریف

کچھ آپ بیتی

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔

آئی ٹی درسگاہ نیوزلیٹر کے کسی بھی شمارے کے لیے یہ میری پہلی تحریر ہے۔میں کوئی لکھاری نہیں ہوں اس لیے اس سے پہلے نیوزلیٹر کے لیے کبھی کوئی تحریر پیش نہیں کی فارم پر پہلے پہل مزاحیہ تھریڈز بنایا کرتا تھا اور کچھ نہ کچھ لکھنے کی کوشش میں رہتا تھا لیکن آہستہ آہستہ لکھنا چھوڑ دیا اور اندر کے چھوٹے سے رائٹر کو تھپکیاں دے کر سلا دیا۔اس کی کچھ وجوہات تھیں جن میں سے پہلی اور بڑی وجہ یہی تھی کہ جب میں لکھنے کوشش کیا کرتا تھا تو میرے ذہن میں صرف وہی حالات وواقعات جنم لیتے تھے جو میرے اِردگرد رونما ہوتے تھے۔مزاحیہ تحریر لکھنے کے لیے نجانے کتنے سارے ایس ایم ایس کا کباڑہ کر دیا کرتا تھا۔کچھ لوگ پسند کرتے تھے جبکہ کچھ لوگ کھلے دِل سے تنقید کر دیا کرتے تھے۔لیکن غلطی سے ہر ممبر کی طرح میری بھی خواہش یہی تھی کہ کوئی میری تحریر کو پسند کرے۔اسی لیے جب کوئی پسند کرتا تو مزید لکھنے کا حوصلہ پیدا ہوجاتا اور جب کوئی حوصلہ شکنی کرتا تو وہی حوصلہ ایک لمحے میں پاش پاش ہو جاتا۔لیکن وہ کہتے ہیں ناں کہ چور چوری سے باز آجاتا ہے مگر ہیرا پھیری سے نہیں۔بالکل اسی طرح میں فارم کے لیے تحریریں لکھنے سے مکمل طور پر باز آگیا اور تہیہ کرلیا کہ اب کبھی کوئی تحریر نہیں لکھنی۔اور آئی ٹی سیکشن کو نشانہ بنالیا۔بس جناب پھر کیا تھا۔نکال دیا سارے کا سارا غصہ آئی ٹی سیکشن پر۔آئی ٹی سیکشن میں بھی وہی حال ہوا۔بہت سارے ممبرز میرے الٹے سیدھے فارمولوں کی وجہ سے کھل ہو گئے۔ جن میں بنتِ حوا،کتکتاریاں،بادشاہ ،اور انور علی جیسے نامی گرامی ممبرز بھی شامل ہیں D: ۔یہ تھی میری کچھ آپ بیتی۔اب نیوزلیٹر کے لیے میری تحریر ملاحظہ فرمائیں۔شکریہ

How To Login To An Expired Windows7/Vista

امید ہے آپ عنوان سے ہی سمجھ گئے ہوں کہ میں کونسی ٹپ شیئر کر رہا ہوں :) ونڈوز 7 اور Vista مہنگی پروڈکٹس ہیں۔لیکن ان کے جدید خواص کی کشش کے باعث ہر ایک کمپیوٹر صارف کے دِل میں اِس پراڈکٹ کو استعمال کرنے کی خواہش پیدا ہوجاتی ہے۔یہ ونڈوز چونکہ ایکس پی کی نسبت کافی مہنگی ہیں۔اِس لیے جو لوگ افورڈ کر سکتے ہیں وہ ٹرائل ورژن ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اسے خرید بھی لیتے ہیں۔لیکن جو افورڈ نہیں کر سکتے تو وہ اِس کا کوئی ایکٹیویٹر یا پیچ Patch تلاش کرتے ہیں لیکن مائیکروسافٹ جیسے ہی کوئی ایکٹیویٹر یا پیچ میں چُھپی جعلی Serial Key ڈیٹیکٹ کرلیتی ہے تو اسے فوری طور پر بلاک کر دیتی ہے۔جس کی وجہ سے ونڈو پھر سے ٹرائل بن جاتی ہے اور اپنا ٹرائل پیریڈ مکمل کرنے کے بعد بند ہوجاتی ہے۔اور کمپیوٹر آن کرنے کے بعد Expired کا ایرر دے دیتی ہے۔لیکن ایسی صورتحال میں اگر سی ڈرائیو میں ہمارا قیمتی ڈیٹا موجود ہو تو پھر اسے نکالنا بظاہر ناممکن ہوجاتا ہے۔لیکن یہ ناممکن نہیں ہے۔بلکہ اسے ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

ایسی صورتحال میں Perchase New Serial Key کے بٹن پر کلک کریں۔انٹرنیٹ ایکسپلورر ونڈو کھل جائے گی تاکہ آپ نئی سیریل کی خرید سکیں۔تب آپ انٹرنیٹ ایکسپلورر کے ایڈریس بار میں \:C لکھ کر اینٹر کریں۔سی ڈرائیو اوپن ہوجائے گی۔اور اسی ونڈو میں بائیں جانب مائی کمپیوٹر کا آئیکون بھی ظاہر ہو جائے گا :) یہ تھی ایک چھوٹی سی ٹپ امید ہے آپ کو ضرور پسند آئے گی۔۔۔والسلام

تحریر: عبدالمالک (A_MaLiK_19)

ونڈو vistaاور ونڈو 7 کی ایرر 0x80071A91 کا علاج

کبھی کبھی جب آپ ونڈو vista یا ونڈو 7 پر Restore Point بنانے لگتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس پیغام کے ساتھ خوش آمدید کہا جائے

"Transaction support within the specified file system resource manager is not started or was shutdown due to an error. (0x80071A91)"

اب سوچنے کی بات ہے کہ یہ error (0x80071A91) ہے کیا بلا؟ اور اس کا خاتمہ کیسے اور کیونکر ممکن ہے۔

جب آپ کو یہ ایرر موصول ہو گا تو آپ بیٹھے اپنا سر کھجا رہے ہوں گے کہ میرا تو کمپیوٹر بالکل نیا ہے اور ٹاپ آف دی رینج ہے۔ اور ونڈو بھی نئی نئی ہے تو پھر اس ایرر ملنے کا کیا مطلب ہے۔ آپ اس ایرر کے ملنے پر ایک بار ضرور بوکھلا جائیں گے اور یقیناً غصہ سے دانت پیس رہے ہونگے۔ آپ ہیلپ کے لیے ضرور Microsoft Help پر جائیں گے لیکن وہاں آپ کو اس بارے میں کچھ زیادہ معلومات نہیں ملیں گی اور آپ اندھیرے میں سر پٹختے رہ جائیں گے۔ لیکن گھبرائیے نہیں، کیونکہ اس کا علاج ہم آپ کو بتائے دیتے ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل steps کو فالو کریں

۱۔ سب سے پہلے آپ Start Button پر کلک کریں

۲۔ اب آپ سرچ فیلڈ میں لفظ "cmd" لکھ کر command prompt کو Administrator mode میں اوپن کر لیں۔ آپ ماؤس کے رائٹ کلک سے یہ سلیکٹ کریں گے۔ اگر ابھی تک UAC enabled ہے تو پھر یہ اس موقع پر آپ کی اجازت طلب کرے گا۔ آپ OK کا بٹن دبا دیں۔

۳۔ اب آپ فیلڈ میں یہ لکھ دیں fsutil resource setautoreset true C: [اس امید پر کہ آپ کا OS سی ڈرائیو پر ہے، دوسری صورت میں اگر کسی اور پارٹیشن میں آپ کی ونڈوز انسٹال ہے تو سی ڈرائیو کی بجائے اُس پارٹیشن کو مینشن کریں]

۴۔ اب آپ اپنا کمپیوٹر ری سٹارٹ یعنی Reboot کر دیں۔

اور کمپیوٹر Reboot ہونے کے بعد اب پھر سے کوشش کریں کہ ایک عدد Restore Point بنا لیں اور اس بار امید ہے کہ آپ ناکام نہیں ہوں گے۔

تحریر: مسلم۔ میمن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔

اوں اوں اوں اوں اوں اوں!!!!!۔۔۔حاضرین وناظرین! جلدی سے دروازے کھڑکیاں روشندان ٹیوب لائٹس اور آنکھیں بند کردیں اور کانوں میں اُنگلیاں منہ میں سیٹی اور ناک میں روئی کا کھمبا لگا کر ریڈیو کا سوئچ آن کردیں کیونکہ معصوم بچے کا خبرنامہ شروع ہورہا ہے اس لیے ریڈیو کی آواز آپ کی حسِ سماعت آنکھوں کی بینائی اور دماغ کی رعنائی پر اثر انداز ہوسکتی ہے۔سماعت سے زیادہ پُر اثر ہے نیوز کی فضول خبریں۔۔۔

حاضرین وناظرین اس مرتبہ خبرنامہ آپ تک پہنچانے کے لیے تعاون کیا ہے کھجل بندوق اینڈ چرس کمپنی نے جس کے بانی سائیں وقاص کا کہنا ہے کہ اس کی بنائی ہوئی بندوق کی گولی آپ کے گھر سے چوہے، مچھر اور چھپکلیوں وغیرہ کا نہ صرف صفایا کرتی ہے بلکہ نالی کا بند پانی کھولنے کے لیے بھی معاون ثابت ہوتی ہے اِس گولی میں مِلا ہے مردہ بھڑوں کی آنتڑیوں کا تیل، انور لالا کے منہ سے نکلی ہوئی نسوار، مروت لالا کمپنی کی چرس اور محاورے والی پدی کا شوربہ۔

ناظرین میں ہوں معصوم بچہ اور آپ دیکھ رہے ہیں آئی ٹی درسگاہ خبرنامہ۔۔۔سب سے پہلے ایک نظر ڈالتے ہیں خاص خاص خبروں کی سرخیوں پر۔۔۔۔۔

ہیڈ لائنز

پاگل خانے کے اونر ایڈیٹر شادی کی خفیہ شادی۔۔ایڈیٹر شاہد کا شادی تسلیم کرنے سے انکار۔۔۔کھجل سائیں کی عدالت میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔۔

سید وقاص اور کھجل سائیں کی آفیشل میٹنگ۔۔۔اسلحہ خانہ کا نظام بہتر بنانے کے لیے کھجل سائیں کی تجاویز

آئی ٹی درسگاہ کا ایک خود کو سمجھدار کہنے والا ممبر پاگل خانے میں بند کردیا گیا۔۔۔جانئے گا کہ وہ سمجھدار ممبر کون تھا اور پاگلوں کے ہتھے کیسے چڑھ گیا؟

انور علی کے چرس کے اڈہ پر چھاپہ۔۔۔ پانچ سو من چرس برآمد۔۔

کھجل سائیں کی طرف سے دعوتِ چرس۔۔۔۔ پولیس کا چھاپہ۔ لیکن پولیس کھجل سائیں کی مرید بن گئی۔۔ کیسے؟۔۔

مسٹر بلوچ مسجد سے لوٹا چراتے ہوئے گرفتار۔۔۔ ملزم کا اعترافِ جرم۔۔

پرنس کی لاٹری نکل آئی۔۔ خوشی میں پرنس کا سڑکوں پر کھلے عام بریک ڈانس۔۔

نائی میر عبدالمالک کو کھجل سائیں ٹیگ کے لیے ہونے والے الیکشن میں ٹاپ پر پہنچانے میں کامیاب۔۔۔

کھجل سائیں نے عبدالمالک کو نااہل قرار دے دیا۔۔۔ نیا گدی نشین کون ہوگا؟۔۔۔۔

یہ تھی آج کی خاص خاص خبروں کی ہیڈ لائنز۔۔ ان خبروں کی تفصیل کے بعد ایک نظر ڈالیں گے کھیلوں کی خبروں پر اور بزنس کی خبروں اور اس کے بعد جانیں گے موسم کا حال۔

فی الحال خبرنامہ کو آگے بڑھانے کے لیے خبروں کی تفصیلات ملاحظہ فرمائیں لیکن اس سے پہلے لیں گے ہم ایک چھوٹا سا کمرشل بریک۔۔۔ کہیں مت جایئے گا ہمارے ساتھ رہیئے گا۔۔۔

✲✲✲✲✲

ٹن ٹن ٹن ٹن ٹن۔۔۔

غ ازی ٹینٹ ہاؤس۔۔ ندیدہ زیب ڈیزائن اور رنگوں میں دستیاب۔ غ ازی۔ ایک بار پھر لے گیا بازی۔

پروپرائیٹر: ضرار غازی

✲✲✲✲✲

ویلکم بیک ناظرین! میں ہوں معصوم بچہ اور اب آپ ملاحظہ فرمائیں گے خبروں کی تفصیل۔

پاگل خانے کے اونر ایڈیٹر شادی کی خفیہ شادی۔۔ ایڈیٹر شاہد کا شادی تسلیم کرنے سے انکار۔۔۔ کھجل سائیں کی عدالت میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔۔

آئی ٹی درسگاہ کے ایڈمنسٹریٹر ایڈیٹر شاہد جو کہ کافی عرصہ انڈر گراؤنڈ رہے۔ لیکن ہمارے نمائندے زکوٹا اور چھوٹا اِن پر پوری طرح سے نظر رکھے ہوئے تھے۔۔ زکوٹا اور چھوٹا کی طرف سے ملنے والی تازہ ترین اپڈیٹس کے مطابق ایڈیٹر شاہد نے شادی کر لی ہے اور بھابھی نے کافی عرصہ سے انہیں فارم پر لاگ ہونے سے باز رکھا ہوا ہے۔۔ کیونکہ بھابھی چاہتی ہیں کہ ایڈیٹر شاہد کی توجہ صرف اور صرف اُنہیں پر مرکوز رہے۔ بیچارے کھانا کھانے کے لیے پلیٹ کی طرف دیکھتے ہیں تو بھابھی پلیٹ اٹھا لیتی ہیں کہ میرے سرتاج کی نظر ہٹ نا جائے۔ مارے بھوک کے ایڈیٹر شاہد کو نانی بلکہ پڑنانی یاد آ گئی ہے۔۔ ایڈیٹر شاہد کی بُری حالت دیکھ کر

کچھ دوستوں نے (جن میں نایاب علی، احتشام جٹ، اسامہ ضیاء بسمل، میاں شاہد، مبین علی سائیں وقاص اور دوسرے دوست شامل ہیں) مل کر ایڈیٹر شاہد سے استفسار کیا کہ آپ کافی ڈاؤن ہو گئے ہیں کیا شادی کر لی ہے۔لیکن ایڈیٹر شاہد نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے دوست کی یہ حالت دیکھ کر سب نے مل کر کھجل سائیں کی عدالت میں مقدمہ درج کروا دیا ہے۔ جہاں ابھی تک ایڈیٹر شاہد نے تمام تر ثبوتوں اور دلائل کی تردید کی ہے۔لیکن پرنس اور اس کے تمام ساتھیوں کو قوی امید ہے کہ ایڈیٹر مقدمہ ہار جائیں گے اور بہت جلد ان کی شادی کا بھانڈا پھوٹ جائے گا۔اور وہ سب مل کر شادی شدہ ایڈیٹر شاہد کو کنوارا ایسوسی ایشن سے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔لیکن یاد رہے ایڈیٹر شاہد کو لاسلکی، عبدالمالک اور راشد بٹ کی خاص حمایت حاص ہے۔

سید وقاص اور کھجل سائیں کی آفیشل میٹنگ۔۔۔اسلحہ خانہ کا نظام بہتر بنانے کے لیے کھجل سائیں کی تجاویز

اسلحہ خانہ کے بانی سید وقاص کی کھجل سائیں کے ساتھ میٹنگ۔۔ میٹنگ میں اسلحہ خانہ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تبادلہ خیال کیا گیا۔اِس سلسلہ میں کھجل سائیں نے سائیں وقاص کو خصوصی تجاویز سے نوازا۔ سائیں وقاص خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ یہ تجاویز دراصل اسلحہ کو خطرناک بنانے کے لیے پیش کی گئیں۔ یاد رہے اس سے پہلے سائیں وقاص کی گولیوں سے صرف مچھر، چوہے، چھپکلیاں وغیرہ کا ہی شکار کیا جاسکتا تھا لیکن کھجل سائیں کی تراکیب کے بعد سائیں کا اسلحہ دشمن کو ٹن کرنے کی صلاحیت رکھے گا۔سائیں کی بندوق سے نکلی ہوئی گولی کھانے کے بعد چوہے بلیاں، چھپکلیاں، مکھیاں اور کچھ دوسرے حشرات الارض ٹن ہو کر ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے۔ اکٹھے ہونے کے بعد یہ سب آپ میں لڑنا شروع کر دیں گے اور لڑ لڑ کر ایک دوسرے کا خاتمہ کر لیں گے۔لیکن اس کا ایک سائیڈ افیکٹ بھی ہے اور وہ یہ کہ جیسے ہی سائیں فائر کرے گا اور گولی سب کو لگے گی۔۔۔تو اگر اس کا الٹ اثر ہو گیا تو سب ایک جمع اکٹھے ہو آپس میں لڑنے کی بجائے سائیں پر بھی حملہ کر سکتے ہیں۔۔لیکن سائیں کا کہنا ہے کہ وہ خطروں کا کھلاڑی ہے اس لیے وہ اِن حشرات سے نہیں ڈرتا۔۔

آئی ٹی درسگاہ کا ایک خود کو سمجھدار کہنے والا ممبر پاگل خانے میں بند کر دیا گیا۔۔۔وہ ممبر کون تھا؟

مبین علی جو خود کو سمجھداروں کا آئی جی سمجھتے تھے۔انہیں ان کی سمجھداری ہی لے ڈوبی۔ دراصل وہ شوخی شوخی میں پاگل خانہ تشریف لے گئے جہاں پر ان کا خیال تھا کہ وہ تمام پاگلوں کو اپنے ذہانت کے باعث چکمہ دینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔اور وہاں سے کچھ سیکرٹ انفارمیشنز چوری کر کے مخالف پارٹی کو دے دیں گے۔لیکن ان کی یہ امید اُس وقت خاک میں مل گئی جب پاگل خانے کے تمام پاگلوں نے انہیں پاگل بنا دیا۔مبین علی بار بار چلاتے رہے کہ وہ پاگل نہیں ہیں۔لیکن تمام پاگلوں کا یہی جواب تھا کہ ہر پاگل یہی کہتا ہے کہ میں پاگل نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔اور اِس طرح پہلی مرتبہ کسی ضرورت سے زیادہ سمجھدار لڑکے کو گائے بھینس والا 500000 سی سی انجکشن لگا کر کمرہ نمبر 420 میں داخل کر دیا گیا۔۔اور کاغذات میں لکھ دیا گیا کہ یہ ایک ایسا پاگل ہے جو ہمیشہ یہی کہتا ہے کہ وہ پاگل نہیں ہے۔

انور علی کے چرس کے اڈہ پر چھاپہ۔۔۔پانچ سو من چرس برآمد۔۔

آئی ٹی درسگاہ کے سپر سٹار انور علی کا چرس کا کاروبار زوروشور سے چل رہا تھا لیکن ایک خفیہ اطلاع موصول ہونے کے بعد پولیس نے انور علی کے چرس کے اڈہ پر چھاپہ مار ڈالا جہاں سے 500 من چرس برآمد ہوئی۔ چرس کا کیمیائی تجزیہ کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ چرس خالص نہیں چرس میں افیم، خشک دھنیا، گرم مصالحہ، اور کچھ میٹھا سوڈا شامل کیا گیا ہے۔۔۔ انور علی نے اعتراف کرلیا ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ یہ چرس کھجل سائیں کو سپلائی کیا کرتا تھا اور کھجل سائیں اس چرس میں کچھ مزید جڑی بوٹیاں ملا کر اپنے مریدوں کو بیچ کر کھجل کرتا تھا۔ انور علی کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جس کی سنوائی اگلے خبرنامے میں ہوگی۔۔۔ اُس وقت تک انور علی کو پولیس کی حراست میں رکھا جائے گا۔

کھجل سائیں کی طرف سے دعوتِ چرس۔۔۔۔ پولیس کا چھاپہ۔۔ لیکن پولیس کھجل سائیں کی مرید بن گئی۔۔ کیسے؟۔۔

انور علی کے انکشاف کے بعد پولیس نے کھجل سائیں کی جھگی میں ریڈ کردیا۔ وہاں پر آئی ٹی درسگاہ کے تمام ممبرز دعوتِ چرس میں مدعو تھے۔۔۔ انسپکٹر صاحب اُن سب میں ڈاکٹر میاں شاہد کو بھی دیکھ کر حیران رہ گئے۔۔ کیونکہ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ان کے پرانے تعلقات تھے۔۔۔ ڈاکٹر نے انسپکٹر کو نسوار گوشت اور شربتِ صافی پلایا تو انسپکٹر بھی ٹن ہو گیا انسپکٹر کی دیکھا دیکھی باقی پولیس والوں کے منہ میں بھی پانی آ گیا اور سب مل کر دعوت پر ٹوٹ پڑے۔ لذیذ دعوتِ طعام کے بعد سب کھجل سائیں کے گیت گانے لگے ڈاکٹر کا بھی شکریہ ادا کیا اور اپنے موبائل نمبرز کھجل سائیں کو دے دیئے اور کہا کہ سائیں آئندہ دعوت ہو تو ہمیں ضرور بلایئے گا۔۔ اور دعائیں دیتے ہوئے اور کھجل زندہ باد کے نعرے لگاتے ہوئے رخصت ہو گئے۔

مسٹر بلوچ مسجد سے لوٹا چراتے ہوئے گرفتار۔۔۔ ملزم کا اعتراف جرم۔۔

گزشتہ جمعہ کے روز مسٹر بلوچ مسجد سے لوٹا چراتے ہوئے پکڑے گئے۔ مسٹر بلوچ نے اعتراف کرلیا۔۔ لیکن گھبرایئے مت۔۔ دراصل مسجد میں پانی نہیں تھا اس لیے مسٹر بلوچ نے باتھ روم سے لوٹا نکالا اور مسجد سے باہر نکل گئے جس پر سب کے شور مچا دیا۔۔ لوٹا چور۔۔ پکڑو۔۔ پکڑو۔۔ لوٹا چور۔۔ لیکن بعد میں مسٹر بلوچ نے وضاحت کی کہ وہ دراصل پانی بھرنے کے لیے لوٹا باہر لے کر آ رہے تھے۔ جس پر سب نے مسٹر بلوچ پر اعتماد کا اظہار کیا۔

پرنس کی لاٹری نکل آئی۔۔ خوشی میں پرنس کا سڑکوں پر کھلے عام بریک ڈانس۔۔

آئی ٹی درسگاہ کے ایڈوائزر پرنس آپ نارنیا کی گزشتہ روز لاٹری نکل آئی۔ یہ لاٹری انہوں نے ریلوے سٹیشن پر بیٹھے ایک ملنگ سے خریدی تھی۔ جو کہ پرنس نے 50 روپے کے عوض اس سے لی تھی۔ اگلے روز اخبار میں جیسے ہی اس نے اپنا نمبر میچ ہوتے دیکھا سڑکوں پر بریک ڈانس شروع کردیا جس کی وجہ سے ساری ٹریفک کی بریکیں لگ گئیں اور لوگوں نے ڈانس سے متاثر ہو کر پرنس پر پیسے لٹانا شروع کردیئے۔ ڈانس سے فارغ ہونے کے بعد جب لوگوں نے پوچھا کہ بھائی کیوں ناچ رہے تھے، تو پرنس نے بتایا کہ اس کی 10 روپے کی لاٹری نکلی ہے اور جیب میں ہاتھ ڈالا لیکن دوسرے ہی لمحے اس کے اوسان خطا ہو گئے۔۔۔۔ دراصل پرنس کی لاٹری نکلنے کے بعد اب لاٹری اُن کی جیب سے بھی نکل چکی تھی۔۔

ناٹی میر عبدالمالک کو کھجل سائیں ٹیگ کے لیے ہونے والے الیکشن میں ٹاپ پر پہنچانے میں کامیاب۔۔۔

گزشتہ ہفتے کھجل سائیں کے مشورے پر آئی ٹی درسگاہ مینجمنٹ (لاسکی) نے فارم پر کھجل سائیں ٹیگ کے لیے الیکشن شروع کیے۔ ناٹی میر نے مکمل طور پر عبدالمالک کی حمایت کی جس کی بدولت تاحال عبدالمالک 42 ووٹس کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ان کا ساتھ اس وقت ان کے اچھے دوست بادشاہ دے رہے ہیں۔ بادشاہ کے ساتھ ملنے کی بدولت عبدالمالک کے ووٹوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔۔۔ یہ جیت دراصل عبدالمالک اور بادشاہ کی مشترکہ جیت ہوگی۔۔۔لیکن فی الحال کھجل پولنگ ختم ہونے کوئی آثار نظر نہیں آرہے۔

کھجل سائیں نے عبدالمالک کو نااہل قرار دے دیا۔۔۔ نیا گدی نشین کون ہوگا؟۔۔۔۔۔

عبدالمالک نے کھجل سائیں کی شان میں سخت گستاخی کرڈالی۔ سائیں کی بریانی کی پلیٹ میں سے بڑی صفائی کے ساتھ بوٹیاں نکال کر ہڑپ کرلیں۔ چند لمحے تک تو سائیں سوچ سوچ کر ہی کھجل ہوگیا کہ بوٹیاں کہاں گئیں۔لیکن اس کی چھٹی حس نے عبدالمالک کو ہی ملزم قرار دے دیا۔ سائیں کا کہنا ہے کہ ایسی صفائی کے چوری کرو کہ دوسرے کی چھٹی حس کو بھی شک نا پڑسکے۔اس وجہ سے سائیں نے عبدالمالک کو نااہل قرار دے دیا۔۔اور اب کسی نئے گدی نشین کی تلاش جاری ہے۔

تجارتی خبریں۔

ملک بھر میں ہونے والی حالیہ بارشوں کی بدولت سائیں وقاص اور مبین علی کا مشترکہ انڈے بیچنے کا کاروبار عرج پر۔۔

تفصیلات کے مطابق یہ کاروبار سید وقاص اور مبین علی نے ایک مہینہ پہلے شروع کیا تھا۔۔ سائیں وقاص انڈے دیتا تھا۔۔۔ مبین علی کو اور مبین علی انہیں ابال کر رات کو سڑکوں پر بیچا کرتا تھا۔ مبین علی جب اپنی سریلی آواز بلند کرتا۔۔۔۔۔۔۔گرم آنڈے ے ے ے ے ے۔۔۔تو اس کے لہجے کا درد لوگوں کو گھروں سے باہر نکل کر انڈے خرنے پر مجبور کردیتا تھا۔آہستہ آہستہ ان کا کاروبار بڑھتا گیا۔ پہلے وقاص، مبین علی کو دن میں ایک درجن انڈے دیتا تھا جنہیں مبین علی ایک گھنٹے میں بیچ دیتا تھا۔۔۔کاروبار میں فائدہ زیادہ دیکھ کر سائیں نے روزانہ کے 50 درجن انڈے دینے شروع کردیئے اور اوپر سے اِن کی قسمت۔۔۔حالیہ بارشوں کی وجہ سے ملک میں ایک بار پھر سردی کی شدید لہر دوڑ گئی اس وجہ سے۔۔ مبین علی وہ 50 درجن انڈے لیکر بھی اپنی سریلی آواز کی بدولت 4-3 گھنٹوں میں ہی بیچ دیتا ہے۔۔

مروت لالا نے انجینئرنگ چھوڑ کر نسوار بیچنے کا کاروبار شروع کردیا۔۔۔ پہلے روز ہی انجینئرنگ میں ملنے والی پورے مہینے کی تنخواہ سے بھی زیادہ منافعہ۔۔

مروت لالا کو نسوار گوشت بہت پسند تھا بالخصوص اونٹ کے گوشت میں نسوار ملا کر کھانا انہیں بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔لیکن مسلسل نسوار کھا کھا کر اپنی انجینئرنگ تو ان

کھو بیٹھے۔اور انجنیئر نگ چھوڑ کر اپنی منسد پسند ڈش نسوار فروخت کرنے کا کاروبار شروع کر دیا۔۔اتفاق سے پہلے روز ہی مروت لالا اپنی بنائی ہوئی نسوار اور نسوار گوشت کھجل سائیں کے پاس لیکر گئے جو کھجل سائیں کو بے انتہا پسند آیا۔اتفاق سے اسی روز کھجل سائیں نے آئی ٹی درسگاہ ممبرز کی دعوتِ چرس بھی طے کی ہوئی تھی۔ پہلے ہی دِن کھجل سائیں نے مروت لالا کی ساری نسوار خرید لی۔۔۔اس طرح مروت لالا نے ایک دن میں اتنے پیسے کما لئے جتنے وہ ایک مہینے کی تنخواہ میں لیتا تھا۔

موسم کا حال

ملک بھر میں بارشوں کے ساتھ ساتھ بھابھی کے بیلنوں کی بارش میں بھی اضافہ ہوگیا۔لیکن اس مرتبہ بیلنوں کی بارش ایڈیٹر شاہد پر ہوئی۔ایڈیٹر شاہد کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔لیکن اتفاق سے ایڈیٹر شاہد کی بیگم اور عبدالمالک کی بیگم آپس میں بہت گہری سہیلیاں نکلیں۔۔جس کے باعث میچ کا پانسہ پلٹ گیا۔۔عبدالمالک، ایڈیٹر کے کرتوت اپنی بیگم کو بتاتا تھا اور ایڈیٹر عبدالمالک کے راز فاش کرتا تھا جس کے نتیجے میں دونوں بھابھیاں ہمارے بھائیوں سے واقف ہوگئیں۔اسی وجہ سے ایڈیٹر بھائی جو کہ بارش میں نہانے کا سوچ رہے تھے بھابھی نے ان کو بیلنوں سے نہلا دیا۔۔

ناظرین یہ تھا معصوم بچے کا مختصر سا خبر نامہ۔۔۔ملتے ہیں اگلے بلیٹن میں، کچھ مزید خبروں کے ساتھ تب تک اجازت دیجئے۔۔اللہ حافظ

آئی ٹی درسگاہ ماہانہ شمارے کے لیے اپنی تحاریر 5 تاریخ سے پہلے پہلے نیوز ایڈیٹر کو ارسال کر دیا کریں بعد میں بھیجی جانے والی تحاریر کو ماہانہ شمارے میں شامل نہیں کیا جائے گا بلکہ انہیں آئندہ ماہ شامل کیا جائے گا۔اگر آپ کی بھیجی ہوئی تحریر ماہنامہ میں شامل نہیں کی جاتی تو اس کے لیے نیوز ایڈیٹر سے بذریعہ پرائیویٹ میسیج رابطہ کریں۔آئی ٹی درسگاہ کے اس ماہانہ شمارے کے لیے اپنی تحریریں اس پتہ پر ارسال کریں۔شکریہ

Newsletter@itdarasgah.com

سستی

ماہِ فروری کا آغاز ہو چکا ہے مگر سستی کے باعث ابھی تک نیوز لیٹر کے لیے ایک بھی تحریر نہ لکھ سکا، اِس سُستی کی وجہ، میرے اندر اِس سوچ کا پیدا ہونا تھا کہ ابھی بہت وقت ہے، آخری تاریخ تک کچھ نہ کچھ، کسی نہ کسی موضوع پر ضرور تحریر کر ہی لوں گا۔

پھر ایسا ہوا کہ آخری تاریخ سر پر آ گئی تو سُستی کی وجہ سے ذہن میں بہانا آیا کہ ''ذہنی طبیعت ٹھیک نہیں'' اس دفعہ نیوز لیٹر میں تحریر شامل نہیں کرواتا۔ خیر انسانی قلب پل پل میں بدلتا ہے۔ اگر سُستی کے بھوت کو جو دراصل انسان نے خود ہی اپنے ذہن پہ سوار کیا ہوتا ہے، کو اتار پھینک دیا جائے، تو اس سے بہت سے ایسے کام انجام پذیر ہو جاتے ہیں جو عموماً سست شخص خیال کرتا ہے کہ یہ تو کسی ایک انسان کے بس کا کام نہیں۔

ایک شخص ڈاکٹر کے پاس گیا اور کہنے لگا ''ڈاکٹر صاحب مجھے ایسی دوائی دیں جو مجھے صبح سورج طلوع ہونے سے قبل بیدار کر دیا کرے'' اب ڈاکٹر بڑا حیران ہوا کہ اس قسم کا علاج تو دواؤں سے نہیں کیا جا سکتا۔

ایک شخص رات سونے سے قبل جب صبح بیدار ہونے کے لیے ٹائم پیس یا موبائل پر الارم سیٹ کرتا ہے تو اس کے پیچھے پختہ ارادہ بھی ہونا چاہئے، جب تک پختہ ارادہ نہیں ہوگا آپ کبھی بھی بیدار نہیں سکیں گے۔ ارادے کی پختگی کے حوالے سے علامہ اقبال نے بھی فرمایا تھا کہ اگر ارادوں میں پختگی ہو نظریں خدا پر ہوں تو آدمی طلاطم خیز موجوں سے نہیں گھبراتا۔

بیشک علامہ مرحوم رحمہ اللہ کا تخیل گہرائی تک گیا اور انہوں نے شعر بنانے سے قبل جنگ قادسیہ کے بعد مدائن کی جانب بڑھتے ہوئے دریائے دجلہ کا واقعہ اپنے تخیل میں بسایا ہوگا' جہاں عاصم بن عمرو رضی اللہ عنہ نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس تجویز پر لبیک کہا کہ کچھ سوار دجلہ کے اس کنارے پر جا کر بقیہ لشکر کو مدد دیں تا کہ کسی طرح دریا کو پار کر لیا جائے تو چھ سو رضا کاروں میں سے ساٹھ سوار سبقت لینے کے لئے پہل کرنے لگے' چونکہ عاصم رضی اللہ عنہ ایک دستے کے کمانڈر بھی تھے تو انہوں نے جان کی پرواہ کیے بغیر دجلہ میں گھوڑا ڈالا اور باقی حضرات بھی کود پڑے۔ جب وہ دجلہ کے وسط تک پہنچے تو حضرت قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ کی قیادت میں بقیہ شہ سواروں نے بھی گھوڑے دریا میں ڈال دیئے۔

سبحان اللہ' یہ وہ جماعت تھی جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانثار تھی (صحابہ کی جماعت رسول اللہ ﷺ کے معجزات میں ایک معجزہ ہے)۔

دوستو! کوئی بھی شخص اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک وہ سستی کے بھوت پر قابو نہیں پا لیتا، کاہلی وسستی کسی دوائی سے ختم نہیں ہوتی اسے ختم کرنے کے لیے آپ کو ایک بار پختہ ارادہ کرنا پڑے گا۔

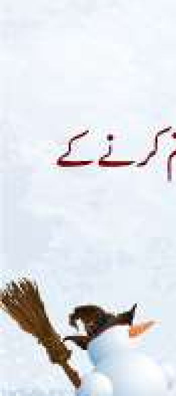

صبیح (لاسلکی)

معصوم حقیقت

وہ موسمِ سرما کی ایک حسین اور سہانی شام تھی۔ فضا میں خنکی نمایاں تھی۔ چہار سُو ایک سُکوت کا عالم طاری تھا۔ بجز کہ سرد ہواؤں کے خوشگوار جھونکے طبیعت میں عجب سُرور پیدا کر رہے تھے۔ انوسنٹ گرل چائے کے گرما گرم کپ کے ہمراہ لان میں تنہا بیٹھی اِردگرد کے حسین مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ شفاف آسمان اپنی نیلگوں وسعتوں کے ساتھ موجود تھا۔ روئی کے گالوں کی مانند نرم نرم بادل ہمیشہ کی طرح بے نام منزلوں کی جانب رواں دواں تھے۔ سورج دن بھر اپنی طاقت کا زور دکھانے کی ناکام کوشش کے بعد سرد ہوا سے شکست کھا کر تھکا ماندہ دھیرے دھیرے اَبر کے پردوں میں روپوش ہو رہا تھا۔ طائرانِ خوش رنگ و خوش گلومست ہوا میں محوِ پرواز اپنے اپنے آشیاں کو پہنچنے کے لئے کوشاں تھے۔ چہار سُو گلوں کی مہکار سے ایک مسحور کُن فضا قائم تھی۔ نرم ہوا کے جھونکوں سے برگِ شجر بھی گویا محوِ رقصاں تھے۔ لان میں رکھے پودوں کی ڈالیاں بھی دھیرے دھیرے گلوں کی چٹک سے سرشار اُسی لَے میں تھیں گویا وہ بھی اِس نشیلی فضا سے توانا ہو کر بوئے گل خوش کن میں اضافہ کر رہی ہوں۔۔۔ اب شام رات میں ڈھلنے لگی تھی، اِسی دھند لکے میں تمام مناظر آنکھوں سے مبہم ہوتے گئے تو انوسنٹ گرل اَندر کا رُخ کرنے اُٹھ کھڑی ہوئی۔ سامنے جو نگاہ اُٹھائی تو ٹھٹھک کر رہ گئی، بڑھتے قدم ساکت ہو گئے۔۔۔ اوہ وہ!! یہ کون پری ناز ہے۔۔۔!!! چاند سا مُکھڑا ہے، آنکھیں نشیلی ہیں، پلکیں نکیلی ہیں، چہرے پہ تابانی ہے، زُلفیں دراز ہیں، لبوں پر مُسکان ہے۔۔۔ چہرہ آفتاب ہے۔۔ پیکر مہتاب ہے۔۔ وہ پہلی ہی نگاہ میں دل میں جا نشیں ہوئی، انوسنٹ گرل مبہوت چشمِ حیراں سے اُسے تکتی رہی۔۔ پھر۔۔ ایک شگفتہ مُسکراہٹ اُس کے لبوں پر پھیل گئی۔۔ جواباً۔۔۔ وہ پری ناز بھی مُسکرائی!!۔ گویا عالم میں بہار آ گئی۔۔ ستاروں کی کہکشاں فلک پر چھائی۔۔ کائنات کی ہر شے اُس کے نازک لبوں کی مُسکان سے جھومنے لگی۔۔۔ دِل کے تار بج اُٹھے۔۔، شہنائیاں سی کہیں انوسنٹ گرل کے کانوں کو خوبصورت سماعت دینے لگیں۔۔۔!!! کہ اچانک۔۔۔ وہ چونک اُٹھی۔۔۔!!!!

اوہ وہ اوہ وہ۔۔۔ یہ پری ناز پیکر۔۔ وقت کے ساتھ ساتھ۔۔۔ شب کی بڑھتی ہوئی تاریکی میں۔۔۔ ایک اَن مِٹ سیاہی میں کیوں پھیلتا جا رہا ہے۔۔!!!!۔

انوسنٹ گرل کو خوف آنے لگا!!! کوئی تصور سا اُس کے ذہن میں کُوندا۔۔۔ اور وہ زور سے چلائی۔۔۔۔۔۔۔۔ ’امی ی ی ی‘۔۔۔!!!!!

اب ہم مزید کیا تحریر کریں۔۔۔۔ بس یہی کہ۔۔۔ معصوم لڑکی نے اُس دن اپنی معصومیت کے ہاتھوں شہریار خاں کا یہ شعر صادق کر دکھایا۔۔۔

اِک عجب سانحہ مجھ پر گذر گیا یارو
میں اپنے سائے سے کل رات ڈر گیا یارو!

تحریر۔۔۔ لائبہ رانی۔۔

مادّے کی قسمیں

مادے کی تین قسمیں ہیں۔۔ٹھوس۔۔، مائع۔۔، گیس۔۔

ٹھوس:

ٹھوس کا مطلب ہے، جیسے ٹھوس دلائل، ٹھوس اقدامات، ٹھوس نتائج وغیرہ۔۔ٹھوس دلائل ایسے دعووں کے لیے لائے جاتے ہیں، جو کمزور ہوں۔۔سب سے ٹھوس دلیل اب تک لاٹھی کی ثابت ہوئی ہے۔۔بھینسوں کے لیے بھی اور انسانوں کے لیے بھی۔۔

ٹھوس اقدامات اتنے ٹھوس ہوتے ہیں کہ کبھی نہیں کیے جاتے حکومتیں ان کے ٹھوس وعدے کیا کرتی ہیں۔۔ٹھوس نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسی حکومتیں بہت دن نہیں رہتیں۔ٹھوس اشیاء اپنی شکل نہیں بدلتیں۔۔ہاں دوسروں کی بدل دیتی ہیں۔۔پتھر ٹھوس ہے جیسا ہے ویسا ہی رہتا ہے لیکن آدمی کو لگے تو وہ کیسا ہی ٹھوس ہو۔ اس میں سے مائع اور گیس وغیرہ نکلنے لگتے ہیں۔۔مائع یعنی آنسو اور گیس یعنی آہیں اور گالیاں۔۔۔

مائع:

مائع کا مطلب آپ کو پتا ہی ہوگا لہٰذا زیادہ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔پانی بھی مائع ہے دودھ بھی مائع ہے اسی لیے مثل مشہور ہے مائع کو مائع ملے کر کے لمبے ہاتھ۔بعض اوقات ٹھوس کو ٹھوس سے ٹکرا کر بھی مائع حاصل کرتے ہیں مثلاً بھینس کو ڈنڈے مارے جائیں تو مائع دیتی ہے۔۔

گیس:

گیس کا مطلب بھی ہمارے عزیز طالب علموں سے مخفی نہ ہوگا، جسے دیکھو اس کی شکایت کرتا پھر رہا ہے۔۔ہیاں ہم اس کے لیے ایک آزمودہ نسخے کا ذخیرہ درج کرتے ہیں۔۔اجوائن، کالا نمک، کلونجی اور اطریفل ہم وزن لیجیے اور ہتھیلی پر رکھ کر پھانک لیجیے۔۔انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔۔سوڈا واٹر بھی مفید ہے۔۔گرمیاں آتی ہیں تو کراچی کا محکمہ واٹر سپلائی پانی کے نلکوں میں گیس سپلائی کرتا ہے۔۔اس لیے لوگ غسل خانوں میں روٹی پکاتے ہیں اور باورچی خانوں میں (پسینے میں) نہاتے دیکھے جاتے ہیں۔۔۔ اقتباس از اردو کی آخری کتاب (ابن انشاء)

انتخاب: سیّد فرقان احمد (سیّد فرقان)

ارب پتی بھوکوں کی سرزمین

افریقہ کے ایک انتہائی غریب ترین ملک زمبابوے میں پچھتر فیصد آبادی غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزارتی ہے۔ ملک کے ستر ۷۰ فیصد اسکول بند پڑے ہیں۔ افراط زر کا یہ عالم ہے کہ یہاں ایک کروڑ ڈالر مالیت کا نوٹ بھی عام ہے مگر اس ایک کروڑ ڈالر کے کرنسی نوٹ کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

کروڑ ڈالر کی مالیت کے منظر عام پر آنے سے زمبابوے کا تقریباً ہر شخص ہی ارب پتی بن گیا ہے مگر ان ارب پتیوں کو ایک وقت کا کھانا بھی مشکل سے ملتا ہے۔

چیزوں کی قیمتوں کا یہ حال ہے کہ ڈبل روٹی ایک کروڑ ڈالر، ایک انڈا ساٹھ لاکھ ڈالر، آٹے کا دس کلوگرام کا تھیلا چار کروڑ چالیس لاکھ ڈالر، آدھ پاؤ گائے کا گوشت ستر لاکھ ڈالر میں ملتا ہے۔ ایک لیٹر پٹرول کی قیمت تین کروڑ پچیس لاکھ ڈالر ہے جو چار کروڑ ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ یہاں پٹرول کی قیمت ہر ایک گھنٹے بعد تبدیل ہو جاتی ہے۔ سرکاری ملازم کو صرف ساٹھ ہزار ڈالر پنشن ملتی ہے جبکہ آلو رکھنے والی پلاسٹک کی ایک خالی تھیلی کی قیمت بیس لاکھ ڈالر ہے۔ گویا ماہانہ پنشن کی رقم سے ۳۳ گنا زیادہ قیمت اس خالی تھیلی کی ہے۔

تحریر: سید وقاص

درخواست برائے۔۔۔!!!!

جناب عالی!

دل ہے اداس، ہاتھ میں تھالی، منہ میں گالی، گزارش ہے کہ کان میں بڑی خارش ہے۔ خارش سے بخار ہے۔ بخار دو سو چار ہے۔ کل اتوار ہے، پرسوں سوموار ہے۔۔۔ عبدالمالک کے سر پر بیلنوں کی بہار ہے۔۔ فلم کا انتظار ہے۔۔ نانا فنکار ہے۔ دادا گلوکار ہے۔۔۔ معصوم بچہ ہیرو ہے اور ہیروئن زیڈ پی آر ہے۔۔ مبین کو یاد زیڈ پی آر کی مار ہے۔۔ ناعمہ اینیمل پلانٹ پر درکار ہے۔۔ نائی میر کو کھجل سائیں سے پیار ہے۔۔ کل اسکول آؤں گا، باقی اسٹوری سناؤں گا۔۔ عین نوازش ہوگی ورنہ ٹماٹروں کی بارش ہوگی۔ کھجل سائیں کی سفارش ہوگی۔۔

نام: اگربتی

والد کا نام: موم بتی

جماعت چائے کی پتی

رول نمبر: 9211

اسکول: الکمونیا

تحریر: سید وقاص

رگڑا کارنر With سید وقاص

اس ہفتے رگڑا کارنر کے مہمان ہیں

One and Only عبدالمالک

ج ج ج ج ج

عبدالمالک ہسپتال میں نرس پر چلا رہا تھا۔ڈاکٹر نے نرس کو بلوایا اور پوچھا

وہ تو صحت یاب ہو چکا ہے اب کس بات پر ناراض ہو رہا ہے؟

نرس: سر وہ اس بات پر ناراض ہو رہا ہے کہ دوائیں ختم ہونے سے پہلے ہی کیوں صحت یاب ہو گیا۔۔

ج ج ج ج ج

جانو شاہ: اگر میں عبدالمالک کو پانچ ہزار روپے دوں اور ان کو صرف دو ہزار کی ضرورت ہو تو میرے پاس کتنے روپے واپس آئیں گے؟

مبین علی: ایک بھی نہیں۔۔

جانو شاہ: تم حساب نہیں جانتے۔۔

مبین علی: جناب! آپ عبدالمالک کو نہیں جانتے۔۔۔

ج ج ج ج ج

بس میں رش کی وجہ سے عبدالمالک درمیان میں کھڑا دھکے کھا رہا تھا۔کبھی کسی کے دھکے سے آگے چلا جاتا اور کبھی پیچھے۔

جب وہ اترنے لگا تو کنڈکٹر نے کہا: صاحب! ٹکٹ تو لے لیجئے۔

عبدالمالک: ٹکٹ کس خوشی میں لوں میں تو سارا راستہ پیدل چل کر آیا ہوں۔۔

تحریر۔ سید وقاص

وارننگ شو ود مبین علی

قارئین وحاضرین وناظرین وناظرات ۔ اسلام علیکم

وارننگ شو کے دوسرے پروگرام کے ساتھ آپ کا دوست اور آپ کا ہوسٹ مبین علی آپ کی خدمت میں حاضر ہے ۔ امید ہے کہ اس دفعہ بھی آپ کو یہ شو پسند آئے گا جی تو ناظرین جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ وارننگ شو میں کوئی نہ کوئی مہمان بلایا جاتا ہے اور ہم اس سے بات چیت کرتے ہیں اور مختلف سوالات بھی کرتے ہیں اور ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اپنی زندگی کو ان جیسے انجام سے بچانے کی کوشش بھی کرتے ہیں ۔ جی تو ناظرین آج کے ہمارے مہمان ، قدردان ، کوئی اور نہیں ہمارے فورم کی ایک مشہور شخصیت ہیں جن کو فورم پہ سب ڈاکٹر کے نام سے جانتے ہیں ۔ ماشااللہ یہ بہت ہی عمدہ ڈاکٹر ہیں ۔ اکثر اپنے ڈاکٹری نسخوں کی وجہ سے مریضوں سے چھترول کا تمغہ حاصل کرتے رہتے ہیں ۔

جی تو ڈاکٹر صاحب کیسے ہیں آپ ؟

ڈاکٹر: جی میں بالکل وحید مراد جیسا ہوں ۔ بس تھوڑا کالا ، تھوڑا موٹا اور تھوڑا چھوٹا ہوں ۔ کان تھوڑے بڑے اور آنکھیں گول گول ہیں ۔ ناک پکوڑے جیسی ہے ۔ باقی میں سارا وحید مراد جیسا ہوں ۔

ارے ارے ارے ۔ ۔ ۔ ڈاکٹر بھائی میں نے آپ کا حلیہ نہیں پوچھا میرے کہنے کا مطلب تھا آپ کا کیا حال ہے ؟

ڈاکٹر: اچھا تو اس طرح کہیے ناں ۔ میں بالکل ٹھیک ہوں بس نزلہ ، زکام ، کھانسی اور بخار ہے ۔

ماشااللہ بہت بہادر ہیں آپ تو ۔ اتنی بیماریوں کے باوجود اپنے آپ کو ٹھیک کہہ رہے ہیں ۔

ڈاکٹر: ارے جناب بیماری اور ڈاکٹر کا تو چولی دامن کا ساتھ ہے ۔ اور میں اُس ڈاکٹر کو ڈاکٹر ہی نہیں سمجھتا جسے کوئی بیماری نہ لگی ہو ۔

ڈاکٹر بھائی آپ کے نام کے ساتھ ایم بی بی ایس لکھا آتا ہے ۔ اور حماد المشہور معصوم بچے نے یہ مشہور کر دیا ہے کہ اس کا مطلب مجاں بھیڑاں تے بکریاں دا سپیشلسٹ ہے ۔ اس بارے میں آپ کیا کہیں گے ؟

ڈاکٹر: اجی معصوم بچہ معصوم نہیں ہے ۔ ایک نمبر کا جھوٹا بندہ ہے ۔ اس کے جھوٹ کا اندازہ اسی سے لگا لیجیے کہ اس کی عمر 35 سال ہے لیکن ابھی تک خود کو بچہ کہتا ہے ۔ ویسے اس کی بات کچھ حد تک ٹھیک ہے ۔ اصل میں میں نے اپنی ڈاکٹری کا آغاز مجاں ، بھیڑاں تے بکریاں توں کیا تھا ۔ ان پر اپنے تجربات کرتا رہا اور آخر کار ان کا سپیشلسٹ بن گیا ۔ پھر میں نے انسانوں پر بھی نسخے آزمانے شروع کر دیئے اور آخر کار تین چار بندوں کی قربانی کے بعد میں انسانوں

کا بھی ڈاکٹر بن گیا۔

ڈاکٹر بھائی آپ کے ذہن میں ڈاکٹر کا خیال کیسے آیا؟

ڈاکٹر: ایک دن میں اپنے ایک ڈاکٹر دوست کی دوکان پر بیٹھا ہوا تھا۔ میرا دوست تھوڑی دیر کے لیے دوکان سے باہر کسی کام کے سلسلے میں گیا تھا۔ اسی دوران ایک مریض آ گیا۔ میں نے اسے اپنی طرف سے ہی گولیاں دے دیں اور پیسے لے کر سوچنے لگا کہ یہ کام تو کافی آسان ہے۔ میں نے وہ پیسے جیب میں ڈالے اور دوکان سے یہ عزم لے کر نکلا کہ میں بھی ڈاکٹر بنوں گا۔ میں تو دوکان سے آ گیا مگر بعد میں مریض کے لواحقین نے میرے دوست کا جو حال کیا وہ صرف وہی جانتا ہے۔

آپ نے پہلا آپریشن کب کیا تھا؟

ڈاکٹر: تاریخ تو یاد نہیں۔ ہاں اتنا یاد ہے کہ وہ ہاتھ کا آپریشن تھا اور آپریشن ختم ہونے کے بعد میں یہی دعا مانگ رہا تھا کہ یا اللہ پہلا تحفہ بھیجا ہے قبول کر لینا۔

کیا آپ سے کبھی کسی نے مفت مشورہ مانگا ہے؟ اور اگر مانگا ہے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

ڈاکٹر: آپ سب جانتے ہیں کہ ہمارے فورم پر ایک ناٹی میر ہے جو کہ بہت ہی کنجوس ہے۔ ایک دن مجھے ملا تو اس کے شیطانی ذہن میں ترکیب آئی اور وہ مجھ سے مفت میں مشورہ لینے کی خاطر پوچھنے لگا "ڈاکٹر صاحب جب آپ کو نزلہ لگتا ہے تو آپ کیا کرتے ہو؟"۔ میں سمجھ گیا کہ یہ میری فیس سے بچنے کے لیے اس طرح باتوں میں نسخہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ میں نے جواب دیا " میں فوراً رومال ناک پر رکھ لیتا ہوں تا کہ کسی اور کو نزلہ نہ لگ جائے۔

ڈاکٹر صاحب آپ کی یاداشت کیسی ہے؟

ڈاکٹر: میری یاداشت بہت کمال کی ہے۔ ایک دفعہ حماد میرے پاس آیا اور کہنے لگا ڈاکٹر صاحب آپ نے مجھے پہچانا میں کون ہوں؟ میں نے اپنے دماغ پر دو کلو وزن ڈالا تو یاد آ گیا کہ یہ کون ہے۔ میں نے جواب دیا " تم وہی حماد ہو نہ جسے پچھلے سال نمونیہ ہو گیا تھا؟"۔

حماد بولا " جی بالکل آپ نے ٹھیک پہچانا ہے"۔ میں نے پوچھا " اب کیسی طبیعت ہے؟ اور خیر سے آئے ہو؟ " ۔ میری بات سن کر حماد بولا " ڈاکٹر بھائی پچھلے سال جب مجھے نمونیہ ہوا تھا تو آپ نے مجھے نہانے سے منع کیا تھا۔ اب میں یہ پوچھنے آیا ہوں کہ کیا اب میں نہا سکتا ہوں؟"۔ حماد کی اس بات کو سن کر مجھے اپنی یاداشت اور حماد کی صفائی پہ رشک آنے لگا۔

سننے میں آیا ہے کہ آپ بہت بڑے مفت خورے ہیں۔ کیا آپ کا اپنے سے بڑے مفت خورے سے سامنا ہوا ہے؟

ڈاکٹر: شیخ عبدالمالک بھٹی کو تو سب جانتے ہیں۔ کنجوس اور مفت خور تو وہ پہلے بھی تھا مگر شادی کے بعد تو وہ مجھ سے بھی بڑا مفت خورہ بن گیا ہے۔ موصوف تین چار دفعہ میرے پاس دماغ کا آپریشن کروانے آیا۔ جب میں اسے بستر پہ لٹا کر استرے سے اس کی ٹنڈ کر کے بلیڈ پکڑتا ہوں کٹ لگانے کے لیے تو فوراً

بھاگ جاتا ہے۔ بدتمیز مجھ سے ٹنڈ کرواکے نائی کے پیسے بھی بچا لیتا ہے۔

سنا ہے کہ آپ شاعری بھی کرتے ہیں۔ ہمیں بھی اپنی کوئی بدمزہ کلام سنائیں۔

ڈاکٹر: بس جی کبھی کبھار شعروشاعری کرلیتا ہوں۔ آپ کی فرمائش پہ ایک زبردست سا شعرعرض کیا ہے

ڈاکٹر ہے قائم مریضوں سے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں بیرون دریا کچھ نہیں

سننے میں آیا ہے کہ آپ بہت زبردست مشورے دیتے ہیں۔ ہمیں اپنے کسی مشورے کے بارے میں بتائیں۔

ڈاکٹر: جی ہاں! میں اپنے مریضوں کو مفید مشورے بھی دیتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے میرے پاس لاسلکی آیا اور کہنے لگا ڈاکٹر صاحب اپنے ٹائر پنچر کے کام کی زیادتی کی وجہ سے ذہنی طور پر بہت الجھن کا شکار ہوں۔ مجھے کوئی مشورہ دیں۔ میں نے اسے مشورہ دیا کہ تم عبدالمالک کی طرح لڑکیوں سے دوستی کرلو تمہاری الجھن ختم ہوجائے گی۔ کل پھر لاسلکی میرے پاس آیا اور کہنے لگا " ڈاکٹر صاحب میں نے آپ کے مشورے پر عمل کیا تھا اور میری الجھن بھی ختم ہوگئی تھی مگر اب میرا ٹائر پنچر کی دوکان میں دل نہیں لگتا۔ مجھے کوئی مشورہ دیں کہ میرا دل ان لڑکیوں کی طرف سے ہٹ کر دوکان میں لگ جائے"۔ میں نے اسے ایک بار پھر سے مشورہ دیا کہ تم شادی کرلو۔ اور اب وہ شادی کے لیے لڑکی ڈھونڈ رہا ہے۔

سنا ہے کہ الکمونیا والوں کا ایک پاگل خانہ بھی ہے۔ وہاں پر پاگلوں کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟

ڈاکٹر: الکمونیا کا پاگل خانہ سب سے مشہور پاگل خانہ ہے۔ یہاں پر ہر قسم کے پاگل تھوک اور پرچون ریٹ پر دستیاب ہیں۔ اس پاگل خانے میں میں کبھی کبھی پاگلوں کا علاج کرنے اور کبھی کبھی اپنا علاج کروانے جاتا رہتا ہوں۔ وہاں پر پاگلوں کا بہت اچھا علاج کیا جاتا ہے۔ وہاں سے صحت یاب ہونے والے پاگل فورم پر آکر پوسٹنگ کے انبار لگا دیتے ہیں جیسا کہ زندگی اور رقاص ہیں۔ یہ دونوں بھی الکمونیا سے صحت مند ہوئے ہیں۔

ایک مرتبہ میں پاگل خانے کے دورے پر گیا اور وہاں کے انچارج لائق شاہ سے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتا چلتا ہے کہ کوئی پاگل ٹھیک ہوگیا ہے اور اسے اب پاگل خانے سے ڈسچارج کردینا چاہیے؟ لائق شاہ بولے " ہم ایک بڑے حوض میں لگی ہوئی ٹونٹی کھول دیتے ہیں۔ حوض پانی سے بھرنے لگتا ہے تو ہم چند منتخب شدہ پاگلوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ حوض کو خالی کریں۔ وہ بالٹیاں بھر بھر کر پانی نکالنا شروع کردیتے ہیں مگر حوض میں پانی بھرتا رہتا ہے۔ جو مریض ذہنی طور پر صحت یاب ہوچکا ہوتا ہے وہ بالٹیوں سے پانی نکالنے کی بجائے ٹونٹی بند کردیتا ہے"۔

میں نے یہ سنا تو حیرت سے کہا " کمال ہے۔ یہ طریقہ تو میرے ذہن میں بھی نہیں آیا۔

ڈاکٹر بھائی سنا ہے کہ آپ نے اپنے کلینک کا پوسٹر چھپوایا تھا مگر اس کے بعد کوئی اشتہار نہیں چھپوایا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

ڈاکٹر: کیا یاد دلا دیا ہے آپ نے۔ایک مرتبہ میں نے پوسٹر چھپوائے تھے اور مختلف جگہوں پر بھی لگوائے تھے۔اتفاق سے ایک اشتہار جوتوں کے اشتہار کے اوپر لگ گیا۔کچھ دن بعد بارش ہوئی تو میرے والا اشتہار جگہ جگہ سے پھٹ گیا۔پھٹ جانے کی وجہ سے جوتوں کے اشتہار کے کچھ الفاظ نظر آنے لگے جس کی وجہ سے تحریر کچھ اس طرح کی بن گئی تھی " ہمارے ہاں عمدہ قسم کے مریض مل جاتے ہیں۔جوتوں کو پولیو کے ٹیکے بھی لگانے کا انتظام ہے۔چیچک کے مریضوں کو ایک سال کی گارنٹی دی جاتی ہے۔نئے ڈیزائن کے مریض بھی تیار کیے جاتے ہیں"۔اس پوسٹر کے بعد میرے پاس ایسے ایسے مریض آئے کہ بس نہ پوچھو۔۔۔

سنا ہے کہ آپ کو ہر بیماری کے بارے میں کافی علم ہے۔

ڈاکٹر: جی آپ نے بالکل ٹھیک سنا ہے۔مجھے ہر بیماری کے بارے میں کافی علم ہے۔پچھلے دنوں میرے ایک دوست کے والد کا انتقال ہوگیا۔میں نے اس سے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا تھا وہ کہنے لگا کہ بڑھاپے کی وجہ سے مر گئے۔میں نے فوراً اپنے علم کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا " ہاں بھائی یہ بہت خطرناک بیماری ہے۔ابھی کچھ دن پہلے بہت سے بچے اس بیماری کی وجہ سے مر گئے ہیں۔میری بات سن کر میرا وہی دوست مجھے الکمونیا کے پاگل خانے میں داخل کروا آیا۔

کیا آپ اپنی دوائیوں کو مجمع میں بھی بیچتے ہیں؟

ڈاکٹر: جی ہاں ! میں اکثر بسوں وغیرہ میں اپنی دواؤں کی مشہوری کے لیے اسے بیچتا رہتا ہوں۔ایک دفعہ میں بس میں دوا بیچ رہا تھا تو میں نے دوا کی تعریف کرتے ہوئے کہا " حضرات میں یہ دوا 20 سال سے فروخت کر رہا ہوں لیکن آج تک کسی نے شکایت نہیں کی کہ یہ دوا خراب ہے "۔مجمع میں سے کسی نے پوچھا وہ کیوں؟ تو میں نے کہا " ظاہر ہے مردے شکایت نہیں کرتے"۔

سنا ہے آپ کا نرسنگ سٹاف بہت قابل ہے؟

ڈاکٹر: جی بالکل۔ہمارا اسٹاف بہت ہی قابل ہے۔ایک دفعہ میرا اسسٹنٹ ضرار غازی ایک مریض کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر بیدار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ایک آدمی نے پوچھا کہ اسے کیوں بیدار کر رہے ہو؟ ضرار غازی نے کہا " یہ نیند کی گولی کھائے بغیر سو گیا ہے اسے نیند کی گولی دینی ہے"۔

پروگرام کا وقت ختم ہونے والا ہے۔پروگرام کے آخر میں آپ ہمارے ناظرین کو کوئی پیغام یا مشورہ دینا چاہیں گے؟

ڈاکٹر: مشورہ تو یہی دوں گا کہ اگر آپ کو کوئی بھی بیماری ہو تو فوراً مجھ سے رجوع کریں۔اگر میرے علاج کے بعد آپ زندہ بچ گئے تو آپ سے بہت کم فیس لی جائے گی اور اگر نہ بچ سکے تو آپ کو کفن فری میں دیا جائے گا۔

جی تو ناظرین یہ تھے ہمارے مہمان ڈاکٹر شاہد۔امید ہے میری طرح آپ کو بھی ان کی بونگیاں سن کر بہت مزا آیا ہوگا۔پروگرام کا وقت ختم ہوگیا ہے اس لیے اپنے ہوسٹ اور پیارے سے دوست مبین علی کو اجازت دیں۔انشاءاللہ جلد ہی اگلے پروگرام کے ساتھ حاضر ہوں گا تب تک کے لیے اللہ حافظ

تحریر: مبین علی

بیوٹی ٹپس

گرتے بالوں کا آسان علاج:

اگر آپ کے بال گرتے ہیں تو بہت ہی آسان سا عمل کر کے ان کو گرنے سے بچائیں۔ سرسوں کا تیل نیم گرم کر لیں اب اس میں ادرک پیس کر اس کا پانی نکال کر نیم گرم تیل میں ڈال لیں ایک منٹ تک گرم کرنے کے بعد ٹھنڈا کر کے بالوں کی جڑوں میں مالش کریں۔ چند بار ہی ایسا کرنے سے آپ کو خود فرق محسوس ہو جائے گا۔

میجک آف ایسٹ سے چہرے کی صفائی:

طبی ماہرین کے مطابق چہرے پر بادام کے تیل کی مالش سے چہرہ تروتازہ اور شاداب رہتا ہے۔ یہ طریقہ ماضی میں بہت مقبول تھا۔ شاہی گھرانے کی خواتین اسے معمول میں شامل رکھتی تھیں۔ اب اسے ''میجک آف ایسٹ'' کے نام سے مغربی ممالک میں خاصی پذیرائی حاصل ہے۔ یہ طریقہ نہایت آسان ہے۔ اس لیے اسے یورپ میں بھی اتنا سراہا جاتا ہے۔ سب سے پہلے آپ اپنے چہرے کو دودھ میں بھیگی روئی (کاٹن) سے صاف کیجئے، صفائی کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ رگڑ نہ زیادہ ہلکی ہو اور نہ بہت زیادہ تیز۔ بس درمیانی دباؤ رکھیں۔ اب نیم گرم روغنِ بادام میں عرق گلاب چند قطرے شامل کر کے چہرے پر مساج کے انداز میں ہلکے ہلکے مالش کریں اور یہ عمل پانچ منٹ تک جاری رکھیں۔ اس طرح چہرے کی ورزش بھی ہو جائیگی اور چہرے پر نظر آنے والی جھریاں بھی آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہیں۔

دانتوں کی چمک کیلئے بہترین نسخہ:

دانت سفید نہ ہوں تو چہرہ بہت برا لگتا ہے دوسرے یہ کہ دانتوں کی گندگی ہماری خوراک کے ساتھ معدے میں جا کر خرابی پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دانتوں کی صفائی کرنے کیلئے مسواک پر بہت زور دیا ہے۔ دانت صاف ہوں گے تو صحت بھی اچھی ہوگی پہلے زمانے میں اتنے ٹوتھ پیسٹ نہیں ملتے تھے جتنے کہ آج کے دور میں دستیاب ہیں اس کے باوجود بے شمار دانتوں کی تکالیف بچوں اور بڑوں میں شدت کے ساتھ نظر آ رہی ہیں۔ دانت چمکدار بنانے کیلئے ایک چائے کا چمچ کھانے کا میٹھا سوڈا، ایک چمچ پسا ہوا نمک اور پسا ہوا سہاگہ لے کر شیشی میں رکھ لیں۔ روزانہ اس سے دانت صاف کریں دانت چمک جائیں گے اور اگر نمک صرف سرسوں کے تیل میں ملا کر دانت پر ملا جائے تو دانت کی پیلاہٹ دور ہو جائے گی اور آپ کے دانت خوبصورت اور چمک دار ہو جائیں گے۔

ہاتھوں اور پیروں کی نگہداشت:

چہرے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں اور پیروں پر بھی توجہ دیں۔ ہاتھوں اور پیروں کی رنگت کالی ہو تو بہت بری لگتی ہے ایسے میں یہ کریں کہ ایمونیا کو ہائیڈروجن میں ملا کر برش کی مدد سے ہاتھوں اور پیروں پر لگائیں امونیا کی مقدار ہائیڈروجن سے کم ہونی چاہیے۔ ہاتھوں کی اسکن چونکہ نازک ہوتی ہے تو اس لیے شاید تھوڑی بہت جلن کا احساس ہو، مگر اگر زیادہ جلن ہو تو ہاتھوں پر مت لگائیں ایک اہم چیز اور ہاتھوں پر صرف پانچ منٹ تک ہی لگائیں اور پھر دھولیں جبکہ پیروں پر کوئی بیس سے تیس منٹ تک لگا رہنے دیں۔ پھر پیروں کو بھی دھولیں۔ ہاتھ کے ہاتھ فرق نظر آ جائے گا۔

تحریر: مریم شکور۔ گجرات

غزل

فیضی بڑا دِلکش بڑا حسین ہے وہ شخص
اِک بے مثال حُسن کی تحسین ہے وہ شخص
سرخ ہونٹ، گلابی گال، نیلی آنکھیں اور کالی زُلفیں
ہر رنگ میں لپٹا بڑا رنگین ہے وہ شخص
حسن سارا ہی مہربان ہے شاید اُس پہ
خوروں کی کوئی تصویر سا مہر جبین ہے وہ شخص
گلابوں کی نزاکت بھی بڑی خوب تر دیکھی
پھولوں سے بھی نازک بہت نازنین ہے وہ شخص
ناز و ادا کی چال ہے کچھ نخرے کی چال ہے
کیا خوب بھلا غضب کا دل نشین ہے وہ شخص
اُس کا بدن ہے ایسا جیسے چاند کی پہلی رات
بڑا کمال ہے وہ شخص آفرین ہے وہ شخص

شاعر: فرحان ساغر

غزل

لفظ گم ہیں تو زباں میں یہ روانی کیسی؟
میں ہوں تنہا تو پھر عشق کی کہانی کیسی؟
نہ کوئی کردار ہے نہ اُلفت کا کوئی نمایاں پہلو
پھر داستانِ شوق یہ کسی کو سُنانی کیسی؟
عشق میں پار اُترے نہ ذوقِ بندگی پایا
نہ جنت ہے کمائی پھر یہ جوانی کیسی؟
اللہ اللہ رے طبیعت کا یہ سادہ پن
بات جب دل کی ہے تو پھر بات یہ چھپانی کیسی؟
چاند مدھم ہے اور چار سُو بکھری یادیں
سوچ میں تلاطم ہے برپا، رات سُہانی کیسی؟
بند آنکھ کے پردے پہ ہے نقش چہرہ اُس کا
قریب اتنا ہے وہ پھر دل کی ویرانی کیسی؟
بہار سوچ میں ہے اور پھول خیالوں میں
دل میں پھیلی ہے پھر یہ بیابانی کیسی؟
شوق اپنا تھا کہ بات افسانوں میں رہے
بات پھیلی ہے تو پھر یہ پشیمانی کیسی؟

تخلیق: ایم احتشام شامؔ

غزل

اپنے گھر کی کھڑکی سے میں آسمان کو دیکھوں گا
جس پر تیرا نام لکھا ہے اُس تارے کو ڈھونڈوں گا
تُم بھی ہر شب دیا جلا کر پلکوں کی دہلیز پہ رکھنا
میں بھی روز اِک خواب تمہارے شہر کی جانب بھیجوں گا
ہجر کے دریا میں تم پڑھنا لہروں کی تحریریں بھی
پانی کی ہر سطر پہ میں کچھ دل کی باتیں لکھوں گا
جس تنہا سے پیڑ کے نیچے ہم بارش میں بھیگے تھے
تم بھی اُس کو چھو کے گذرنا، میں بھی اُس سے لپٹوں گا
'خواب مسافر لمحوں کے ہیں، ساتھ کہاں تک جائیں گے'
تم نے بالکل ٹھیک کہا ہے، میں بھی اب کچھ سوچوں گا
بادل اوڑھ کے گذروں گا میں تیرے گھر کے آنگن سے
قوس و قزح کے سب رنگوں میں تجھ کو بھیگا دیکھوں گا
رات گئے جب چاند ستارے لُکن میٹی کھیلیں گے
آدھی رات کا سپنا بن کر میں بھی تم کو چُھو لُوں گا
بے موسم بارش کی صورت، دیر تلک اور دور تلک
تیرے دیارِ حسن پہ بھی میں رِم جِھم رِم جِھم برسوں گا
شرم سے دُہرا ہوجائے گا، کان پڑا وہ بندہ بھی
بادِ صبا کے لہجے میں اِک بات میں ایسی پُوچھوں گا
صفحہ صفحہ ایک کتابِ حسن سی کُھلتی جائے گی
اور اُسی کولمحے میں پھر میں تم کو اَزبر کر لُوں گا
وقت کے اِک کنکر نے جس کو عکسوں میں تقسیم کیا
آبِ رواں میں کیسے امجدؔ اب وہ چہرا جوڑوں گا!!۔

شاعر: امجد اسلام امجدؔ

پسند: لائبہ راحتی